

آج کے "رہنماء"۔۔۔ راہبر یا راہزن؟

از محمد ناصر خان

ابتدائیہ و فہرست

- اس کتابچے کا مقصد تین ابواب، تیس صفحات اور ہر صفحے پر واضح کی گئی ایک ذیلی حقیقت کے ذریعے عام انسانوں کی ان تین بنیادی ترین غلطیوں کو واضح کرنا ہے جس بناء پر وہ صریح راہزنوں کو راہبر فرض کر کے ان سے مذہبی و سیاسی رہنمائی کی توقع کر رہے ہیں۔ یہ تین بنیادی ترین غلطیاں درج ذیل ہیں۔
- پہلی غلطی: افراد کو رہنماء کہنے اور ماننے کی بنیادوں سے عام مسلمانوں کی قطعی عدم واقفیت۔
- دوسری غلطی: افراد کو رہنماء کہنے اور ماننے کی بنیادوں سے عدم واقفیت کی بناء پر صریح راہزنوں کو "راہبر" فرض کروانے کے عوامی مفروضے۔
- تیسری غلطی: راہزنوں کو "راہبر" فرض کرنے کے خود ساختہ مفروضوں کی بنیاد پر رسول اللہ کے صریح مخالفین سے مذہبی و سیاسی رہنمائی کی شدید غلط فہمیاں۔
- تین غلطیوں کو واضح کرنے کیلئے ایک مکمل ذیلی حقیقت کو مصنف کی تصویر کے ساتھ ایک ہی صفحے پر درج کرنے کا مقصد ان صفحات کو سوشل میڈیا وغیرہ پر دینے کیلئے ایسی پوسٹ یا میسج کی صورت میں تبدیل کرنے کی آسانی ہے جو اپنے مآخذ یعنی مصنف کا پتہ بھی ساتھ رکھتی ہو تاکہ کسی دوسرے کو اس حوالے سے کسی "پریشانی" کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

• از محمد ناصر خان

21	باب 3 راہزنوں کو "راہبر" فرض کرنے کے خود ساختہ مفروضوں کی بنیاد پر رسول اللہ کے صریح مخالفین سے مذہبی و سیاسی رہنمائی کی شدید غلط فہمیاں
22	عمران خان کی "بلند" کرداری
23	عمران خان کے سورج کی طرح روشن جرائم کو بالائے طاق رکھنا آسان ہے؟
24	عمران خان اور اسکے حواریوں کے جرائم چھپانے کے 'جدید' طریقے
25	سراج الحق کی "بلند" کرداری
26	سراج الحق کے سورج کی طرح روشن جرائم کو بالائے طاق رکھنا آسان ہے؟
27	سراج الحق اور انکے حواریوں کے جرائم چھپانے کے 'جدید' طریقے
28	فضل الرحمن کی "بلند" کرداری
29	فضل الرحمن کے سورج کی طرح روشن جرائم کو بالائے طاق رکھنا آسان ہے؟
30	فضل الرحمن اور انکے حواریوں کے جرائم چھپانے کے 'جدید' طریقے

	باب 2 افراد کو رہنماء کہنے اور ماننے کی بنیادوں سے عدم واقفیت کی بناء پر صریح راہزنوں کو "راہبر" فرض کروانے کے عوامی مفروضے
11	سیاسی قیادت کو "خدمت" کے بعد جرنیلوں کو، کچھ نہ کچھ کہہ کر "فیس" ویلیو کے بچ جانے کی غلط فہمی
12	مذہبی و سیاسی رہنماؤں کو "نقص سے پاک" نہ سمجھنے کی غلط فہمی
13	فرقہ، جماعت یا مسلک پرست کے "رہنماء" ہونے کی غلط فہمی
14	"رہنماؤں" کو اصولوں کی بجائے ضمنیات کی بنیاد پر اصول پرست فرض کرنے کی غلط فہمی
15	مذہبی و سیاسی جماعتوں کو "نقص سے پاک" نہ سمجھنے کی غلط فہمی
16	"رہنماؤں" کو اپنے واضح ترین کرتوتوں کے باوجود "سب اچھے" کی غلط فہمی
17	"رہنماؤں" کو عوامی بغض، خدائی تدبیر، اٹھنے والے گرداب، اپنے جرائم کی پردہ داری اور انسانی برداشت کے بارے میں سخت غلط فہمی
18	رہنماؤں کی ساری عیاریوں کے باوجود ہر فرد کو اپنے ذہنی اطمینان، نفسیاتی خوشی اور جسمانی سکون میں ہونے کی غلط فہمی
19	رہنماؤں کی ساری مکاریوں کے باوجود زمین کے نام نہاد "گلوبل سسٹم" میں تنظیم، ترتیب اور ہم آہنگی ہونے کی غلط فہمی
20	

	باب 1 افراد کو رہنماء کہنے اور ماننے کی بنیادوں سے عام مسلمانوں کی قطعی عدم واقفیت
1	جرنیلوں اور سیاسی "رہنماؤں" کے سیاسی اعتبار سے ایک نہ ہونے کی غلط فہمی
2	جرنیلوں اور سیاسی "رہنماؤں" کے مفاداتی اعتبار سے ایک نہ ہونے کی غلط فہمی
3	نواز شریف کے ہر فیصلہ کے ملکی مفاد پر مبنی ہونے کی غلط فہمی
4	ایکسٹینشن ایکٹ کیلئے ووٹ نہ دینا کے جرنیلی بوٹ پالشی نہ ہونے کی غلط فہمی
5	حالت جنگ میں ایکسٹینشن کو جرنیلی پر فارمنس سے الگ فرض کروانے کی غلط فہمی
6	جرنیلی ایکسٹینشن کیلئے "عوامی تائید" کی جدید غلط فہمی
7	"عوامی تائید" کا محض ایک کھیل نہ ہونے کی غلط فہمی
8	پاکستان و افغانستان کے 2 آزاد ریاستیں ہونے کی غلط فہمی
9	حقیقی "اینٹی سٹیٹ ایکٹرز" کو جرنیلی لفاظی کے ذریعے چھپا لینے کی غلط فہمی
10	

باب 1

افراد کو رہنماء کہنے اور ماننے کی بنیادوں سے عام مسلمانوں کی قطعی عدم واقفیت

باب 1

افراد کو رہنماء کہنے اور ماننے کی بنیادوں سے
عام مسلمانوں کی قطعی عدم واقفیت

2 جرنیلوں اور سیاسی "رہنماؤں" کے سیاسی اعتبار سے ایک
نہ ہونے کی غلط فہمی

3 جرنیلوں اور سیاسی "رہنماؤں" کے مفاداتی اعتبار سے ایک
نہ ہونے کی غلط فہمی

4 نواز شریف کے ہر فیصلہ کے ملکی مفاد پر مبنی ہونے کی غلط
فہمی

5 ایکسٹینشن ایکٹ کیلئے ووٹ نہ دینا کے جرنیلی بوٹ پالیسی نہ
ہونے کی غلط فہمی

6 حالت جنگ میں ایکسٹینشن کو جرنیلی پرفارمنس سے الگ
فرض کروانے کی غلط فہمی

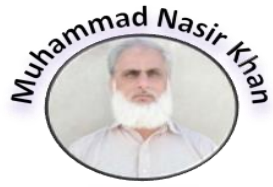
7 جرنیلی ایکسٹینشن کیلئے "عوامی تائید" کی جدید غلط فہمی

8 "عوامی تائید" کا محض ایک کھیل نہ ہونے کی غلط فہمی

9 پاکستان و افغانستان کے 2 آزاد ریاستیں ہونے کی غلط فہمی

10 حقیقی "اینٹی سٹیٹ ایکٹرز" کو جرنیلی لفاظی کے ذریعے چھپا
لینے کی غلط فہمی

جرنیلوں اور سیاسی "رہنماؤں" کے سیاسی اعتبار سے ایک نہ ہونے کی غلط فہمی



کتنے عرصے سے کہہ رہے ہیں کہ اس پرچم کے سائے تلے یہ سب ایک ہیں

نہ ہمارے
نہ تمہارے

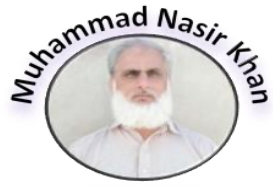
• باجوہ، جنرل

• آصف زرداری، نواز شریف، عمران خان
• فضل الرحمن، سراج الحق، حافظ سعید
• طاہر القادری، طارق جمیل

9 ڈبڈباتے
ستارے

یہ سب اپنے اپنے وقت پر ایک دوسرے کو سپورٹ کرنے کیلئے بے شرمی کی کس حد تک
جاسکتے ہیں، 'ایکسٹینشن ایکٹ' کی تازہ ترین ساتھ کاری سے عیاں ہے۔
توہین رسالت کی مجرمہ کو بھگانے سے لیکر کشمیر کو فروخت کرنے اور عوام کو لاج حاصل ریلیوں
میں تھکانے تک اور ایک دوسرے کا مختلف طرح سے ساتھ دینے پر یہ سب ایک ہیں

جرنیلوں اور سیاسی "رہنماؤں" کے مفاداتی اعتبار سے ایک نہ ہونے کی غلط فہمی



اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
 ساجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
 ایک چمن کے پھول ہیں سارے، ایک گگن کے تارے
 ایک سمندر میں گرتے ہیں سب دریاؤں کے دھارے
 جد اجد ہیں لہریں، سرگم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
 ایک ہی کشتی کے ہیں مسافر اک منزل کے راہی
 اپنی "ذات" پہ مٹنے والے ہم "ناکام" سپاہی
 بند مٹھی کی صورت "سارے" ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
 پاک وطن کی عزت سے ہم کو اپنی جان ہے پیاری
 اپنی شان ہے اس کے دم سے، اسی لئے ہے یہ آن ہماری
 بس اسی لئے ہے یہ آن ہماری

• ایکسٹینشن ایکٹ کی "ساتھ
 کاری" کے موقع پر
 ہمارے "معزز" 9 ڈیڈ باتے

ستاروں

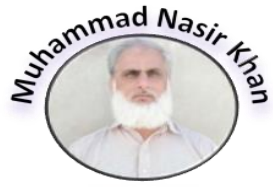
- باجوہ "جنرل"
- آصف زرداری،
- نواز شریف، عمران خان
- فضل الرحمن،
- سراج الحق، حافظ سعید
- طاہر القادری، طارق جمیل
- کاترانہ ملی

نواز شریف کے ہر فیصلہ کے ملکی مفاد پر مبنی ہونے کی غلط فہمی

1. ایمل کانسی سے ملکی نوجوانوں کو غیروں کو عطا کرنے والے بے غیرتی کے جرم کا آغاز کنندہ
2. سود کے حق میں شرعی عدالت کے فیصلوں کو چیلنج کرنے کی بے شرمی کا آغاز کنندہ
3. رسالت پر مر مٹنے والوں جیسے ممتاز قادری کے قتل کی راہ ہموار کرنے کی ذلالت کا آغاز کنندہ
4. ملکی سلامتی پر انڈیا سے چینی کی تجارت کو ترجیح دینے والا معصوم وزیراعظم
5. بے غیرتوں کی طرح ”ملکی مفاد“ میں ملک سے 2 مرتبہ فرار ہونے والا بے شرم وزیراعظم
6. بھائی و بھائی کے بیٹوں کی بجائے اپنی بیٹی کو عوامی جلسوں میں ترجیح لانے والا باغیرت وزیراعظم
7. عوامی مفاد میں صرف اپنی فیکٹری میں بننے والے مواد کی بنیاد پر عوامی پراجیکٹس کرنے والا وزیراعظم
8. انتہائی بے شرمی کے ساتھ جس باجوہ کے ساتھ کسی بھی ڈیل سے انکار کرتے رہے اسی کی ایکسٹینشن میں حمایت
9. انتہائی ذلالت کے ساتھ آصف زرداری کی صدارت کے آغاز میں قانونی داؤ پیچ میں زرداری کا ساتھ دینے والا وزیراعظم
10. ہر ایسے کر توت میں شراکت جس سے اسلام کی جڑیں کٹیں مگر پھر بھی امیر المومنین بننے کی کوشش

انٹرنیشنل ریلیشنز کے مطابق مذکورہ بالا کاروائیاں ’ملکی مفاد‘ کی کسی تعریف پر پوری نہیں اترتیں
البتہ ذاتی مفاد کی ہر تعریف کے عین مطابق ہیں اور ذاتی مفاد بھی کسی گئے گزرے اور پھٹو انسان کا
شخص صاحب! کوٹلوں کی دلالی میں صرف منہ ہی کالا نہیں ہوتا

ایکسٹینشن ایکٹ کیلئے ووٹ نہ دینا کے جرنیلی بوٹ پالشی نہ ہونے کی غلط فہمی



Muhammad Nasir Khan

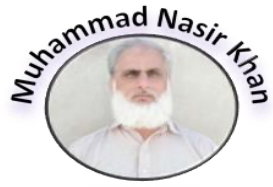
- خادم رضوی نے آخری دھرنہ دینے کے بعد اور آسیہ کو کامیابی سے فرار کروانے کے بعد جرنیلوں اور پاکستان آرمی کے بارے 'خوب' ہرزہ سرائی کی جواباً انہیں کچھ ماہ "اندر" رکھنے کے "باہر" بھیج دیا گیا؟
- دراصل یہ فیس ویلیو اور عوامی امیج کے گندا ہونے پر بوٹ پالش کروانے والوں کی طرف سے ہی "چہرے کی صفائی" کا انتظام تھا تاکہ مہرے کو ابھی مزید اچھی طرح استعمال کیا جائے۔
- سراج الحق کیلئے بھی کشمیر پر ملت اسلامیہ کے نقطہ نظر سے لا حاصل اور بوٹ پالش کروانے والوں کے نقطہ نظر سے عین بامقصد ریلیاں کروا کر عوام اور نوجوانوں کو ذہنی اور جسمانی طور پر 'خالی' کرنے کے بعد ضروری تھا کہ فیس ویلیو اور عوامی امیج کے گندا ہونے پر بوٹ پالش کروانے والوں کی طرف سے ہی "چہرے کی صفائی" کا انتظام ہو
- تاکہ مہرے کو ابھی مزید اچھی طرح استعمال کیا جائے لہذا انہیں ووٹ نہ دینے کا "آرڈر" کیا گیا جسے سراج الحق اینڈ کمپنی "حق و انصاف اور اصولوں" کیلئے کھڑا ہونے کی سٹیٹیوٹائپ کیسٹ بیان کے ذریعے پروموٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔
- حقیقت یہ ہے کہ جیسے ریلیوں کا حکم سراج الحق کو تھا تو لیگ اور پی پی پی کو کشمیر پر خاموش رہنے کا حکم تھا اسی طرح یہاں سراج الحق کو ووٹ نہ دینے کا حکم تھا تو لیگ اور پی پی پی کو ووٹ دینے کا۔ پھر سراج الحق صاحب نے اپنی ناجائز امارت سے لیکر کشمیر کی فروخت تک 99 مقامات پر اگر بوٹ پالش کی اور ایک مقام پر بالفرض نہ بھی کی تو ایسا کونسا کارہائے نمایاں سرانجام دے دیا کہ انہیں سر پر بٹھالیا جائے
- جبکہ ایک ووٹ سے کوئی فرق بھی کیا پڑنا تھا؟ یہ دراصل یہ سب جھپٹنا، پلٹنا اور پلٹ کر جھپٹنا اور لہو گرم رکھنے کا اک بہانہ ہے اور بس۔ اور بوٹ پالشی کی "منفرد" ٹیکنیکس ہیں

حالتِ جنگ میں ایکسٹینشن کو جرنیلی پر فارمنس سے الگ فرض کروانے کی غلط فہمی

غدار کی تعریف کیا ہے؟

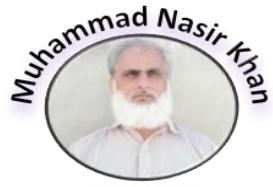
- جو کسی قوم کے قوم بننے کی بنیاد، کسی ریاست کے نظریے اور جغرافیائی حیثیت اور کسی دین کی بنیادی تعلیمات کے خلاف کام کرے۔
1. کسی قوم کے قوم بننے کی بنیاد کہیں زبان، کہیں ملک اور کہیں ان کا دین ہے جیسے انگلش زبان بطور مادری بولنے والے ایک قوم ہیں اور اسرائیلی ایک قوم بوجہ دین ہیں۔ ریاستوں کے نظریے اور جغرافیہ جانی مانی چیزیں ہیں جیسے کسی ریاست کا نظریہ سیکولرزم اور کسی کا اسلام جیسے انڈیا اور پاکستان جبکہ پاکستان بننے وقت کا جغرافیہ آج سے مختلف تھا جبکہ کسی دین کی بنیادی تعلیمات وہ ہوتی ہیں جن پر دین کھڑا ہوتا ہے جیسے اسلام شرک (خدائی تعلیم و تعمیل میں شراکت) سے انکار، سود سے انکار و فحش کے پھیلاؤ سے انکار پر کھڑا ہے
2. اب ان تینوں تعریفات کی رو سے دیکھ لیا جائے کہ ہمارے جرنیل ہماری قومی بنیاد یعنی ہمارے دین سے بیزار، ریاستی نظریے اسلام سے باغی اور اسکی جغرافیائی حیثیت کے دشمن اور ہمارے دین کی بنیادوں کے منکر جیسے شرک، سود اور فحش کے پھیلاؤ اور کئی بار آئین توڑنے کے ذمہ دار ہیں۔ جبکہ باجود صاحب کے سینے پر تو واضح غدار کی تمام تمنے موجود ہیں جیسے
1. کشمیر ہندوؤں کو فروخت کرنا، کرتار پورہ سکھوں کو عطا کرنا، مراکز قادیانیوں کو فراہم کرنا،
2. آسیہ مغرب کو سونپ دینا، عافیہ بدکاروں کو دے دینا، عوام، عمران کو پٹے پر دے دینا،
3. نواز شریف لٹیرے کو 'باہر' بھیجنا، آصف زرداری غنڈے کو 'باہر' نکالنا اور اوپر سے 'عوامی تائید' سے ایکسٹینشن مانگنا
3. اب کوئی قوم اور اسکے نمائندے ایسے 'سرفروش' جنرل کو ایکسٹینشن دیں گے؟
1. جو ملک، قوم اور اسکے نظریے کا دشمن ہی نہیں پیچ کر کھانے والا ہے
2. ماسوا اس قوم کے جس کے نمائندے اور جنرل بے غیرتی، بے شرمی اور دلالی کی تمام حدیں کر اس نہ کر چکے ہوں

جر نیلی ایکسٹینشن کیلئے ”عوامی تائید“ کی جدید غلط فہمی



1. جر نیلوں کے بوٹ پالش کرنے والے ایک بزنس مین نواز شریف کو سیاسی رہنماء بنائیں
 2. جر نیلی مفاد کیلئے بیوی مارنے والے اور نامی گرامی غنڈے آصف زرداری کو صدر بنائیں
 3. ایک جانے مانے جنسی مریض اور بھکاری عمران خان کو اسلامی ملک کا وزیر اعظم بنوائیں
 4. ایک وظیفہ خور اور سر تا پا دنیا پرست فضل الرحمن کو دیوبندیوں کا نمائندہ بنوائیں
 5. ایک عہدہ پرست اور بد قسمت ریاکار سراج الحق کو ایک اسلامی جماعت کا امیر بنوائیں
 6. شعور آدین کو مذاق بنانے والے طاہر القادری کو بریلویوں کا عوامی نمائندہ بنائیں
 7. اسلام کو اپنی ذات کے چمکانے کیلئے استعمال کرنے والے طارق جمیل کو بھی رہنما بنوائیں
 8. اہلحدیثوں کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرنے کیلئے کشمیر کے نام پر حافظ سعید کو لیڈر بنائیں
 9. پھر نہ صرف ان کو اپنے مغربی آقاؤں کے مقاصد پورے کرنے میں جہاں، جدھر، جس طرح من چاہے استعمال کریں
 10. اور ان مقاصد کو پورا کرنے میں ان کو ذلت کی جس اتھاہ گہرائی میں گرانا چاہیں گرائیں اور یہ بھی بخوشی اس میں گرتے چلے جائیں۔ یہ سب کرتے ہوئے اپنے تمام کرتوتوں کو ان کی وساطت سے ”عوامی تائید“ کا بیج لگاتے جائیں
- اور پھر امتِ مسلمہ کے نام پر کلنک کے ٹیکوں کے اس مجموعے کی حمایت کو عوامی تائید قرار دیتے ہوئے مزید مسلم کش اقدامات کرنے کیلئے قوم کی گردنوں پر سوار ہو جائیں

”عوامی تائید“ کا محض ایک کھیل نہ ہونے کی غلط فہمی



1.

ساری دنیا کہتی رہے کہ

1. افغانستان و عراق پر حملہ نہیں کرنا مگر کریں گے
2. شام میں مسلمانوں پر مظالم بند کرو مگر کریں گے
3. فلسطین سے اسرائیلیوں کو نکل جاؤ مگر قابض رہیں گے

2.

سارا پاکستان کہتا رہے کہ

1. آسیہ رسالت کی مجرمہ ہے بھاگنے مت دو مگر بھاگیں گے
2. ممتاز قادری نے جو کیا درست کیا اسے پھانسی مت دو مگر دیں گے
3. نواز شریف قومی لیڈر ہے بھاگنے مت دو مگر بھاگیں گے
4. آصف زرداری قاتل ہے رہائی مت دو مگر رہا کریں گے
5. کشمیر کو فروخت مت کرو مگر کریں گے
6. کرتار پورہ راہداری سکھوں کو مت دو مگر دیں گے
7. بخشوبی بلی ہم لنڈورے ہی بھلے مگر ایکسٹینشن لیں گے

1.

کیسی عوام: جن کی موجودگی ریاست کا ایک ستون قرار دی جاتی ہے بلکہ جس کے بغیر کسی ریاست کا تصور نہیں

2.

کوئی تائید: جس کو کسی قانون کے بننے کیلئے لازمی فرض کیا جاتا ہے بلکہ جس کے بغیر کسی قانون کو قانون مانا نہیں جاتا

3.

کس کے نمائندے: عوام کے وہ نمائندے جنہیں جمہوریت کی بنیاد کہا جاتا ہے اور جن کے بغیر اسمبلی اور جس کے بغیر کسی جمہوریت کا کوئی تصور نہیں

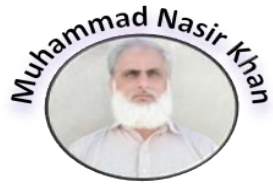
4.

کیسا دستور: جس پر ریاست اور ریاستی قانون اپنی بنیاد رکھتے ہیں

5.

کہاں ہے قانون: جس کے نفاذ کے حوالے دیئے جاتے ہیں

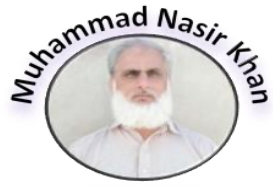
پاکستان و افغانستان کے 2 آزاد ریاستیں ہونے کی غلط فہمی



Muhammad Nasir Khan

- مغربی مقاصد کیلئے جماعتیں و گروہ بنوانے یا بنی ہوئی جماعتوں و گروہوں کو اپنے مغربی آقاؤں کے مقاصد کیلئے اغواء کرنے، من چاہے افراد کو لیڈر بنوانے یا کسی سبب سے بنے ہوئے لیڈروں کو اپنے مقاصد کیلئے اغواء کرنے کے ماہر پاکستانی جرنیلوں نے مغرب کے وسیع تر مفاد میں پاکستان میں **منظور پشتین اینڈ کمپنی کی شکل میں پاکستانی و افغانی اور درحقیقت "دین بیزار" پختونوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا۔**
- گروپ کا مقصد یہ طے پایا کہ جرنیلی یعنی خالصتاً مغربی مفادات کیلئے پختونوں پر ڈھائے گئے مظالم کی آڑ میں جرنیلوں کو متعین طور پر ہدف تنقید بنانے کی بجائے پاکستانی افواج پر ہرزہ سرائی کریں اور "وردی کے پیچھے دہشت گردی" کا نعرہ مغربی مفاد میں اپنے پورے ٹولے کی زبان پر لائیں۔
- پھر ہمارے صرف جرنیلی یعنی مغربی مفاد کو ہمیشہ پیش نظر رکھنے والے میڈیا اور بعض "معروف بے شرم" اینکرز اور آج کے بے شرم اعظم عمران خان اور ان کی پارٹی کی مدد سے اس گروہ کے احمقانہ نعرے "وردی کے پیچھے دہشت گردی" کو قومی سطح پر قبول عام کروایا گیا اور پورے "اخلاص" کے ساتھ **یہ کوشش کی گئی کہ افواج پاکستان کو بدنام کرنے کی کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔**
- افواج پاکستان کو بدنام کرنے کی اس کوشش میں اس قدر سوز بھرا گیا کہ منظور پشتین اینڈ کمپنی کے بعض ممبران کو اسمبلی و سینٹ میں بھی لایا گیا اور یہاں بھی انہوں نے ایک آدھ دفعہ کو چھوڑ کر براہ راست جرنیلوں پر بات کرنے کی بجائے افواج پر ہی بات کرنے کو اپنا وظیفہ بنایا۔
- اب جب پھل پک چکا ہے تو بظاہر ایک "**آزاد**" ریاست کے کرتادھرتا جرنیلوں کے کہنے پر منظور پشتین کو گرفتار کیا گیا اور حیرت انگیز طور پر اس گرفتاری کیلئے احتجاج کی صدا دوسری "**آزاد**" ریاست افغانستان سے ابھری جب "اپنے پیغام میں اشرف غنی کا کہنا تھا کہ انہیں منظور پشتین اور ان کے ساتھیوں کی گرفتاری پر سخت تشویش ہے" اور ایک اسی ٹولے کی طرح کے دین بیزار گروہ نے اس گرفتاری پر احتجاجی مظاہرہ بھی کیا۔
- اب سوال جو سمجھنے والا ہے وہ یہ ہے کہ پی ٹی ایم کی تشکیل، افواج پر ہرزہ سرائی، منظور پشتین کی گرفتاری، اس پر افغانیوں کا احتجاجی مظاہرہ اور اشرف غنی کا بیان پھر پاکستانی وزارت کا جوابی بیان، اس سب سے نکل کیا رہا ہے؟ **سادہ سی حقیقت کہ جرنیلوں نہیں بلکہ افواج پاکستان کو ظالم ثابت کروا کر افغان عوام جو پاکستانی افواج و عوام سے بہر حال محبت رکھتے ہیں کے درمیان "آنے والے وقت" کے مقابلے کیلئے نفرت کی لکیر گہری کی جائے**

حقیقی "اینٹی سٹیٹ ایکٹرز" کو جرنیلی لفاظی کے ذریعے چھپالینے کی غلط فہمی



Maj General Babar Iftikhar @... · 29m ▾

Those celebrating the departure of @peaceforchange as #DGISPR must UNDERSTAND that this is a BAU shuffle. Anti State actors will not receive any respite from the office of @OfficialDGISPR. Our efforts for Greater Pakistan will continue till last blood. #AsifGhafoor #PakistanArmy

محترم جنرل صاحب! آپ کے پیش روؤں جنرل ایوب سے لیکر باجوہ صاحب تک کی پاکستان کو "Greater" بنانے کی ہر کاوش الٹی پڑی ہے اور بیچارہ پاکستان پہلے کی نسبت ہر "جنرل" کی قیادت میں مزید "Poorer" اور "Shorter" ہوا ہے اسلئے جناب سے مودبانہ التماس ہے کہ اپنی کوششوں کو چولہے میں ڈالیں۔ آپ کی کوششیں ہم پاکستانیوں کو بہت مہنگی پڑی ہیں

1. جنرل ایوب: پاکستانی فوج کو 54، 56 میں ریاست پاکستان کا حصہ کشمیر فتح کرنے کی پوزیشن کے باوجود فتح نہ کرنے دیا
2. جنرل یحییٰ: پاکستانی فوج کو ریاست پاکستان کے حصے مشرقی پاکستان کی حفاظت نہ کرنے دی اور سرنڈر پر مجبور کیا
3. جنرل مشرف: پاکستانی فوج کو کمزور منصوبہ بندی کے ساتھ کارگل میں دھکیلا اور پھر بے یار و مددگار چھوڑ دیا
4. جنرل مشرف: پاکستانی فوج کا جیتا ہوا افغانستان روسیوں کے حوالے کر کے ریاست پاکستان کی افغانی سرحد کو کمزور کیا
5. جنرل کیانی و راحیل شریف: پاکستانی فوج کو امریکہ کے کہنے پر وزیرستان میں اپنے ہی عوام کے خلاف استعمال کیا
6. جنرل باجوہ: پاکستانی فوج و عوام کی آن کشمیر انڈیا کو، کرتار پورہ سکھوں کو اور قادیانیوں کو مراکز فروخت کئے

باب 2

افراد کو رہنماء کہنے اور ماننے کی
بنیادوں سے عدم واقفیت کی بناء پر
صریح راہزنوں کو "راہبر" فرض
کروانے کے عوامی مفروضے

باب 2

افراد کو رہنماء کہنے اور ماننے کی بنیادوں سے
عدم واقفیت کی بناء پر صریح راہزنوں کو "راہبر"
فرض کروانے کے عوامی مفروضے

سیاسی قیادت کو "خدمت" کے بعد جرنیلوں کو، کچھ نہ کچھ
کہہ کر "فیس ویلیو" کے بچ جانے کی غلط فہمی

مذہبی و سیاسی رہنماؤں کو "نقص سے پاک" نہ سمجھنے کی غلط
فہمی

فرقہ، جماعت یا مسلک پرست کے "رہنماء" ہونے کی غلط
فہمی

"رہنماؤں" کو اصولوں کی بجائے ضمنیات کی بنیاد پر
اصول پرست فرض کرنے کی غلط فہمی

مذہبی و سیاسی جماعتوں کو "نقص سے پاک" نہ سمجھنے کی غلط
فہمی

"رہنماؤں" کو اپنے واضح ترین کروتوتوں کے باوجود "سب
اچھا ہے" کی غلط فہمی

"رہنماؤں" کو عوامی نبض، خدائی تدبیر، اٹھنے والے
گرداب، اپنے جرائم کی پردہ داری اور انسانی برداشت کے
بارے میں سخت غلط فہمی

رہنماؤں کی ساری عیاریوں کے باوجود ہر فرد کو اپنے ذہنی
اطمینان، نفسیاتی خوشی اور جسمانی سکون میں ہونے کی غلط
فہمی

رہنماؤں کی ساری مکاریوں کے باوجود زمین کے نام نہاد
گلوبل سسٹم "میں تنظیم، ترتیب اور ہم آہنگی ہونے کی غلط
فہمی

سیاسی قیادت کو "خدمت" کے بعد جرنیلوں کو 'کچھ نہ کچھ' کہہ کر "فیس ویلیو" کے بیچ جانے کی غلط فہمی

- 1990 میں بذات خود اپنے کانوں سے سنے اور آنکھوں سے انہیں دیکھا جب یہ ریاکارِ اعظم صاحب 'جہاد' کشمیر فرض عین کر رہے تھے 'تو اب یہ 'جرنیلوں' سے کون سے جہاد کی بھیک مانگ رہے ہیں (اس کیلئے ان کی ایک حالیہ ویڈیو دیکھی جاسکتی ہے جس میں یہ بھیک مانگی جا رہی ہے)؟
- دراصل فارمولا یہ ہے کہ جو عوام میں جرنیلوں کی انٹ شنٹ مان مان کر خوب گندا ہو جاتا ہے تو اسے اپنی 'خدمت' کے آخر میں اسی طرح جرنیلوں کو اول فول کہنے کی 'اجازت' ہوتی ہے
- تاکہ وہ اپنا 'پبلک فیس' صاف رکھ سکے۔ ان صاحب نے ہمارے نوجوانوں کو کشمیر کے نام پر تھکانے اور خادم رضوی نے آسیہ ایوب کو بھگانے میں جرنیلوں کی مدد کی
- اور آخر میں خوب گندا ہونے کے بعد خادم رضوی کو بھی انہی صاحب کی طرح جرنیلوں کو کچھ نہ کچھ کہہ کر اپنے پبلک فیس کو دوبارہ 'صاف' کرنے کی ضرورت پڑی تھی جس کی خادم رضوی کو بھی اور ان سراج صاحب کو بھی اجازت دی گئی ہے ورنہ یہ سجدوں میں گر کر بوٹ پالش کرنے والے کو 3 ماہ پہلے یہ زبان یاد نہ آئی۔

1. انسانوں کو اپنی "خدمات" چھپانے کے حوالے سے دھوکہ دیا جاسکتا ہے جیسے دیا جا رہا ہے مگر کیا خدا کو بھی دھوکہ دیا جاسکتا ہے جو سب دیکھ رہا ہے کہ کیسے
2. اس کے پیغمبرؐ کی توہین کرنے والی کو بعض نے بھگایا اور بعض نے گس طرح عوام کو پاگل بنایا۔ عافیہ اپنی بیٹی کو بعض نے بدکاروں کو سونپا اور بعض نے اسے گس طرح نظر انداز کروایا
3. بعض نے شادی شدہ عورت سے تعلقات بنانے والے جنسی مریض کو وزیرِ اعظم بنوایا
4. اپنی کشمیری بیٹیوں کو بعض نے فروخت کیا اور بعض نے عوام کو جلسوں میں محض تھکایا
5. بعض نے کرتار پورہ راہداری سکھوں کو دی اور بعض نے اس مسئلے کو گول کر دیا۔ پیغمبرؐ کے دشمن قادیانیوں کو مراکز دیئے گئے اور بعض نے اسے "خوبصورتی" سے چھپایا
6. بعض نے ہندوستانی مسلمان کو ہندو بھیڑیوں کے آگے پھینکا اور بعض نے اسے محض کھیل بنایا
6. بعض نے بعض سے ملکر اپنی بیٹیوں کو مسجد میں زندہ جلانے والے قومی مجرم کو قومی ہیرو بنایا

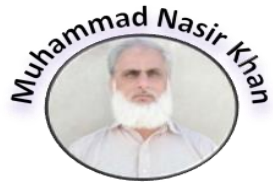
مذہبی و سیاسی رہنماؤں کو "نقص سے پاک" نہ سمجھنے کی غلط فہمی

- عام مشاہدہ ہے کہ عمران خان، نواز شریف، آصف زرداری، سراج الحق، فضل الرحمن، طاہر القادری، حافظ سعید اور طارق جمیل وغیرہ کے "مذہبی و سیاسی" کارکنان کو کبھی ان ہستیوں کا دفاع کرتے دیکھیں تو وہ ان حضرات کے بلند رز اور صاف آنکھوں دیکھے جرائم کا دفاع ایسے ایسے داؤ پیچ اور بے شرمانہ ڈھیٹ پن کے ساتھ کرتے ہیں کہ انہیں "مذہبی و سیاسی" کہتے شرم آجائے۔ گالیاں، لعنت ملامت، طعن تشنیہ حتیٰ کہ ہاتھ اٹھاپائیں تو بھی دریغ نہ کریں کچھ بھی ان کو روکنے والا نہیں
- مثلاً عمران کی شادی شدہ سے شادی اور کشمیر فروخت، نواز شریف کا فرار اور ایکسٹینشن میں کھلم کھلا انہی کا ساتھ جن سے فرار ہوئے، آصف زرداری کا اپنی بیوی کے قتل میں حصہ اور ایان علی سے تعلقات، سراج الحق کا منور صاحب کی پیٹھ میں چھرا گھونپنا اور کشمیر فروخت پر امت کے غم و غصہ کو اپنی بدترین منافقانہ حکمت عملی سے ہوا میں تحلیل کرنا، فضل الرحمن کا دھرنے کے ڈرامہ سے جرنیلوں کے مقاصد پورے کروانا، طاہر القادری کا عمران کیلئے بوٹ پالشی کرتے اپنی ذات سے بھی نیچے گر جانا، حافظ سعید کا "جہاد" کے نام پر جرنیلوں کے کہنے پر لوگوں کے بچے مروانا اور طارق جمیل کا واضح طور پر بدکاروں کی حکومت کو ریاست مدینہ قرار دینا جیسے واضح ترین جرائم میں ان کا دفاع کرنا
- اس سب کے باوجود ان "معصوم" کارکنوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ وہ ان مذہبی و سیاسی رہنماؤں کو "نقص سے پاک" نہیں سمجھتے۔ نقص سے پاک سمجھتے ہوئے ہی اس طرح کے واضح اور اظہر من الشمس جرائم میں اس انداز کا "معبودانہ" دفاع کیا جاسکتا ہے۔ پھر یہ تسلیم کرنا یا نہ کرنا کہ یہ واقعی "نقص" سے پاک ہستیاں ہیں یا نہیں کوئی معنی نہیں رکھتا۔
- حالانکہ تنقید سے ماوراء اللہ اور پیغمبر ہیں۔ اللہ اس لئے کہ وہ مقدس اور تقدیس کی حامل ہستی ہے اور رسول اس لئے کہ وہ اس مقدس ہستی کی ہدایت پر چلتے ہیں۔ جبکہ ان رہنماؤں کے غیر مقدس ہدایتوں پر چلنے کے ثبوت کے طور پر ان کے ظاہری اعمال ہی کافی ہیں

فرقہ، جماعت یا مسلک پرست کے "رہنماء" ہونے کی غلط فہمی

- **فرقہ پرست:** ایسا فرد جو کسی ایسے فرد (اکابر) کی پیروی میں بنے گروہ کو معیارِ حق فرض کر لے جو علم یا عمل میں کسی ایسی بات یا عمل پر جو رسولؐ اور اصحابِ رسولؐ کے ہاں موجود نہ ہو پر اصرار کرتا ہو جیسے شیعہ کا اہل بیت کو دیگر صحابہؓ سے الگ فرض کر کے صرف انہی سے حدیث لینا اور غامدیوں کا احادیثِ رسولؐ میں ابہام پیدا کرنا یا اہلحدیثوں کا صحیح احادیث میں عمل صحابہؓ کو نظر انداز کرنا جیسے تراویح یا 3 طلاق کا معاملہ یا جیسے دیوبندیوں کا اپنے اکابر اور بریلویوں کا خود رسول اللہ کی ذات میں حد درجہ غلو کرنا
- **جماعت پرست:** ایسا فرد جو کچھ ایسے اصولوں کی پیروی میں بنے گروہ کو معیارِ حق فرض کر لے جو علم یا عمل میں کسی ایسی بات یا عمل پر جو رسولؐ اور اصحابِ رسولؐ کے ہاں موجود نہ ہوں پر اصرار کرتا ہو جیسے جماعتِ اسلامی، تنظیمِ اسلامی یا تبلیغی جماعت کا امتِ مسلمہ کی بجائے اپنے گروہی اصولوں، ضابطوں اور طریقوں کو برحق فرض کر لینا اور امتِ مسلمہ کے متوزی ایک جماعت کھڑی کر کے اسے حق فرض کرنا
- **مسلک پرست:** ایسا فرد جو حدیث کی غیر موجودگی میں اپنے عمل کیلئے برائے اجتہاد کسی ایک ہی فرد جیسے ابوحنیفہؒ یا مالک بن انسؒ وغیرہ کے اجتہادات یا طریقِ اجتہاد کو معیارِ حق فرض کر لے اور حنفیت یا حنبلیت پر اصرار کرے وغیرہ
- **اب سوال یہ ہے کہ کیا ایک ایسا فرد کسی پہلو سے بھی رہنماء ہو سکتا ہے جو**
 - علم یا عمل میں کسی ایسی بات یا عمل پر جو رسولؐ اور اصحابِ رسولؐ کے ہاں موجود نہ ہو پر اصرار کرتا ہو اور فرقہ پرست ہو
 - علم یا عمل میں ایسے اصولوں یا اعمال پر جو رسولؐ اور اصحابِ رسولؐ کے ہاں موجود نہ ہوں پر اصرار کرتا ہو اور جماعت پرست ہو
 - حدیث کی غیر موجودگی میں اپنے عمل کیلئے برائے اجتہاد کسی ایک ہی فرد کے اجتہادات یا طریقِ اجتہاد کو معیارِ حق فرض کر لے
- **اب بد قسمتی سے ہمارے رہنماء طارق جمیل، سراج الحق، فضل الرحمن، حافظ سعید، طاہر القادری کسی بھی طرح رہنما کہلانے لائق ہیں؟**

"رہنماؤں" کو اصولوں کی بجائے ضمنیات کی بنیاد پر اصول پرست فرض کرنے کی غلط فہمی



1. مشرف کا این آر او آیا.. سراج_الحق کا نام نہیں.. اسٹیٹ بینک کی قرضہ لینے پھر معاف کرانے والی لسٹیں آگئیں پانامہ لیکس کی دوسری قسط بھی آئی .. سراج_الحق کا نام نہیں
2. پاکستان میں مقدمات کی فہرست دیکھی .. سراج_الحق کا نام نہیں.. ملک دشمن ایجنٹوں کی فائلیں دیکھیں .. سراج_الحق کا نام نہیں
3. نیب نے لیڈروں کی تحقیقات شروع کی .. نجی جیلوں اور ذاتی جھتوں میں دیکھا .. سراج_الحق کا نام نہیں
4. بے غیرتی بے حیائی کو پروان چڑھانے والوں کی صف میں دیکھا .. سراج_الحق کا نام نہیں
5. صحافی برادری میں بال کی کھال اتارنے والے اینکرز کو دیکھا سنا پڑھا لیکن کہیں بھی سراج_الحق کا نام نہیں۔
1. سراج الحق نے مدرسہ میں شہید ہونے والے حفاظ بچوں کی مقدس لاشوں کو بھی اپنی استعفیٰ پالیٹکس کیلئے استعمال کرنے سے گریز نہ کیا
2. سراج الحق نے جماعتی الیکشن میں اپنے دوسرے قومی اور جماعتی گرگوں کی مدد سے منور صاحب ہی نہیں بلکہ جماعت کی پیٹھ میں بھی چھرا گھونپتے شرم محسوس نہ کی۔
3. سراج الحق نے کشمیر فروخت، کرتار پورہ اور قادیانی مراکز کے معاملے پر دیگر کئی 'لیڈروں' کی طرح اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔
4. سراج الحق نے کبھی رکشہ، پلنگ و کبھی تھڑے پر تصویری ریاکاری کو اپنے ذاتی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کو وطیرا بنالیا
5. سراج الحق کیلئے کارکن اور ان کا خون و توانائی ایک موقع ہے جسے 'اسلام کے نام پر' اپنے لئے نہ بہانا و لگانا حماقت ہے

مذہبی و سیاسی جماعتوں کو "نقص سے پاک" نہ سمجھنے کی غلط فہمی

- عام مشاہدہ ہے کہ پی ٹی آئی، ن لیگ، پی پی، جماعت اسلامی، جے یو آئی، عوامی تحریک، جماعت الدعوة اور تبلیغی جماعت وغیرہ کے "مذہبی و سیاسی" کارکنان کو کبھی ان جماعتوں کا دفاع کرتے دیکھیں تو وہ ان فرقہ وارانہ اور جماعت پرستی سے آلودہ گروہوں کے بلند رز اور صاف آنکھوں دیکھے جرائم کا دفاع ایسے ایسے داؤ پیچ اور بے شرمانہ ڈھیٹ پن کے ساتھ کرتے ہیں کہ انہیں "مذہبی و سیاسی" کہتے شرم آجائے۔ گالیاں، لعنت ملامت، طعن تشنیہ حتیٰ کہ ہاتھ اٹھاپائیں تو بھی دریغ نہ کریں کچھ بھی ان کو روکنے والا نہیں
- مثلاً پی ٹی آئی کا شادی شدہ سے شادی اور کشمیر فروخت، ن لیگ کا نواز شریفی فرار اور ایکسٹینشن میں کھلم کھلا جرنیلی ساتھ، آصف زرداری کے اپنی بیوی کے قتل اور ایان علی سے تعلقات، سراج الحق کے منور صاحب کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے اور کشمیر فروخت پر امت کے غم و غصہ کو اپنی بدترین منافقانہ حکمت عملی سے ہوا میں تحلیل کرنے، فضل الرحمن کے دھرنے کے ڈرامہ سے جرنیلوں کے مقاصد پورے کروانے، طاہر القادری کے عمران کیلئے بوٹ پالشی کرتے اپنی ذات سے بھی نیچے گرنے، حافظ سعید کے "جہاد" کے نام پر جرنیلوں کے کہنے پر لوگوں کے بچے مروانے اور طارق جمیل کے بدکاروں کی حکومت کو ریاستِ مدینہ قرار دینے جیسے واضح ترین جرائم میں ان کا دفاعی موقف
- اس سب کے باوجود ان "معصوم" کارکنوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ وہ ان مذہبی و سیاسی جماعتوں کو "نقص سے پاک" نہیں سمجھتے۔ نقص سے پاک سمجھتے ہوئے ہی اس طرح کے واضح اور اظہر من الشمس جرائم میں اس انداز کا "باطل پرستانہ" دفاع کیا جاسکتا ہے۔ پھر یہ تسلیم کرنا یا نہ کرنا کہ یہ واقعی "نقص" سے پاک جماعتیں ہیں یا نہیں کوئی معنی نہیں رکھتا۔
- حالانکہ تنقید سے ماوراء اللہ اور پیغمبر ہیں۔ اللہ اسلئے کہ وہ مقدس اور تقدیس کی حامل ہستی ہے اور رسول اسلئے کہ وہ اس مقدس ہستی کی ہدایت پر چلتے ہیں۔ جبکہ ان جماعتوں کے غیر مقدس ہدایتوں پر چلنے کے ثبوت کے طور پر ان کے ظاہری اعمال اور بچگانہ موقف کافی ہیں

"رہنماؤں" کو اپنے واضح ترین کرتوتوں کے باوجود "سب اچھا ہے" کی غلط فہمی

حالانکہ ان کیلئے سب اچھا نہیں ہے اگر یہ تائب نہ ہوئے تو عوامی قہر کا سامنا نہ کر پائیں گے کیونکہ

1. جرنیل و ظیفہ خور مولویوں کے جلو میں تصویریں کھنچوا کر فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
2. عمران اپنے جنون میں مبتلاء یوتھیوں کے سوشل میڈیا پر ہوا سے فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
3. سراج الحق پیٹنٹ جماعتیوں کو بار بار مختلف جلسوں میں تھکا تھکا کر فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
4. فضل الرحمن اپنے کاسہ لیس مولوی جھٹ سے دھرنے کروا کر فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
5. حافظ سعید دیہانی بچے پکڑ پکڑ کر مرید کے مرکز کی رونق سے فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
6. طاہر القادری لو مڑی کی طرح کبھی پاکستان اور کبھی کینڈا میں آ جا کر فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
7. نواز شریف سرمایہ دارانہ حرام کاریاں اور داؤ پیچ کھیل کر یہ فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
8. آصف زرداری جاگیر دارانہ ذالتوں و قانونی خرید و فروخت سے فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
9. طارق جمیل شاہی، قبوری و جرنیلی درباروں میں اپنی قبولیت سے یہ فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے

1. عوامی نبض کی انتہائی غلط سٹڈی نے ان کو عوام کے قہر سے نا آشنار کھا ہوا ہے جو ان کی خواہشات کے بالکل برعکس ہے۔
2. خدائی تدبیر کے انتہائی ناقص مشاہدہ نے ان کو خدا کے شکنجہ کسنے کے عمل سے نابدلہ رکھا ہوا ہے جو ان کی عقل سے سخت تر ہے۔
3. اٹھنے والے گرداب کے انتہائی دھندلے تصور نے ان کی بینائی سے اسکی ہولناکی کو او جھل رکھا ہوا ہے جو ان کی توقع سے کہیں بڑھ کر ہے۔
4. اپنے جرائم کی انتہائی بچگانہ پردہ داری کیلئے ان کے اقدامات نے ان کی سنگینی کو ان سے چھپا رکھا ہے جو ان کی سوچ سے بہت آگے ہے۔
5. انسانی برداشت کے انتہائی سطحی اندازہ نے انسانوں پر پڑنے والے بوجھ کو ان کے ناقص فہم سے ورے رکھا ہوا ہے جو ان کو لے ڈوبے گا۔

"رہنماؤں" کو عوامی نبض، خدائی تدبیر، اٹھنے والے گرداب، اپنے جرائم کی پردہ داری اور انسانی برداشت کے بارے میں سخت غلط فہمی

1. جرنیل و وظیفہ خور مولویوں کے جلو میں تصویریں کھنچوا کر فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
2. عمران اپنے جنون میں مبتلاء یوتھیوں کے سوشل میڈیا پر ہوا سے فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
3. سراج الحق پیٹنٹ جماعتیوں کو بار بار مختلف جلسوں میں تھکا تھکا کر فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
4. فضل الرحمن اپنے کاسہ لیس مولوی جھٹ سے دھرنے کروا کر فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
5. حافظ سعید دیہاتی بچے پکڑ پکڑ کر مرید کے مرکز کی رونق سے فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
6. طاہر القادری لومڑی کی طرح کبھی پاکستان اور کبھی کینڈا میں آ جا کر فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
7. نواز شریف سرمایہ دارانہ حرام کاریاں اور داؤ پیچ کھیل کر یہ فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
8. آصف زرداری جاگیر دارانہ ذالتوں و قانونی خرید و فروخت سے فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے
9. طارق جمیل شاہی، قبوری و جرنیلی درباروں میں اپنی قبولیت سے یہ فرض کر رہے ہیں کہ سب اچھا ہے

1. **عوامی نبض کی انتہائی غلط سٹڈی:** خدا کی قسم! ان کیلئے سب اچھا نہیں ہے اگر یہ تائب نہ ہوئے تو عوامی قہر کا سامنا نہ کر پائیں گے
2. **خدائی تدبیر کا انتہائی ناقص مشاہدہ:** خدا کی قسم! خدا کہیں چلا نہیں گیا جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے بخوبی واقف ہے اپنے مکر سے باز آ جاؤ
3. **اٹھنے والے گرداب کا انتہائی دھندلا تصور:** کیا قوم نوح سے آج تک کوئی مکرو فریب ایک خاص حد سے آگے جاسکا؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو تم لوگوں کی حرکتوں سے جو نیوکلیر بم لوگوں کے دلوں میں مکمل ہو کر پھٹنے کو ہے اسکے گرداب میں تم لوگوں کا کیا حشر ہونے والا ہے آپ کو بالکل اندازہ نہیں۔ تم دنیا کے جس کونے میں بھی ہو پاکستان کی مٹی تم سے اپنا حساب ضرور کرے گی
4. **اپنے جرائم کی انتہائی بچکانہ پردہ داری:** آسیہ کا ڈھٹائی سے فرار، عافیہ کا بے شرمی سے اغواء، لال مسجد کے قتل عام کے مجرم کو ہیر و بنانا، کشمیر فروخت کرنا، کرتار پورہ راہداری بنوانا، قادیانی مراکز کو عام کرنا، ہندوستان کے مسلمانوں کا جینا حرام کرانا۔۔۔ کیا لوگ اندھے ہیں؟ نہیں بلکہ آپ کے جرائم نے آپ کو اندھا کر دیا ہے اور آپ دیکھنا چاہتے نہیں یا نظر نہیں آ رہا۔
5. **انسانی برداشت کا انتہائی سطحی اندازہ:** کیا انسان ربر کے بنے ہوئے ہیں کہ تم جتنا کھینچتے چلے جاؤ گے یہ کھینچتے چلے جائیں گے۔ نہیں ہر گز نہیں یہ ربر کے نہیں گوشت کے بنے ہوئے زندہ وجود ہیں جن کی برداشت اب جواب دے چکی ہے۔ اب تم کو چاہیے کہ اپنی برداشت کا اندازہ کر لو کیونکہ جو تم نے کیا ہے اس سے عشر عشیر بھی تم سے برداشت نہ ہو پائے گا

رہنماؤں کی ساری عیاریوں کے باوجود ہر فرد کو اپنے ذہنی اطمینان، نفسیاتی خوشی اور جسمانی سکون میں ہونے کی غلط فہمی

فرسٹریشن، ڈپریشن، اینزائٹی دراصل اطمینان، خوشی، سکون کی **ضد ہیں یہ ایک جگہ نہیں ہو سکتیں** اور ان کی موجودگی کی واضح علامات ہیں محض کسی کے کہنے سے نہیں بلکہ ان علامات کے ہونے یا نہ ہونے پر ہی کوئی شخص اطمینان، خوشی اور سکون کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ مگر اس وقت فرسٹریشن، ڈپریشن، اینزائٹی کی واضح علامات کے حامل افراد محض اپنی کم علمی کے باعث اپنے آپ کو مطمئن، خوش اور پر سکون کہہ یا سمجھ رہے ہیں

اینزائٹی متعین ٹریز یعنی ملک یوم الدین کی تربیت کو نظر انداز کر کے اپنے تعاملات کو المائٹی (ہم آہنگ) بنانے کی بجائے خوب منافع بخش بنانے کی الجھن یا پیچیدگی میں غرق ہو جانا ہے

ڈپریشن متعین ایجوکیٹر یعنی الرحمن الرحیم کی تعلیم کو نظر انداز کر کے اپنی گینز (gains) کو گریٹ (متناسب) بنانے کی بجائے زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش یا فکر میں ڈوب جانا ہے

فرسٹریشن متعین گائیڈ یعنی اللہ رب العالمین کی رہنمائی کو نظر انداز کر کے اپنی آؤٹ پٹس کو پرفیکٹ (فائدہ مند) بنانے کی بجائے بڑھاتے جانے کے اضطراب یا جنون میں مبتلا ہونا ہے

آسان الفاظ میں جس کو اپنی **جسمانی محنت** کا حاصل اپنے **تعاملات** کے ملک یوم الدین کی **تربیت** کے مطابق ہونے کی فکر کی بجائے زیادہ نفع آور ہونے کی الجھن مضطرب کئے جا رہی ہے وہ **اینزائٹی** کا شکار ہے

آسان الفاظ میں جس کو اپنی **نفسیاتی محنت** کا حاصل اپنی گینز کے الرحمن الرحیم کی تعلیم کے مطابق ہونے کی فکر کی بجائے مقدار میں زیادہ ہونے کی پریشانی بے چین کئے جا رہی ہے وہ **ڈپریشن** کا شکار ہے

آسان الفاظ میں جس کو اپنی **ذہنی محنت** کا حاصل اپنی **آؤٹ پٹس** کے اللہ رب العالمین کی **رہنمائی** کے مطابق ہونے کی فکر کی بجائے تعداد میں زیادہ ہونے کی فکر کھائے جا رہی ہے وہ **فرسٹریشن** کا شکار ہے

اب ان علامات کی روشنی میں ہم باسانی مشاہدہ کر سکتے ہیں کہ اس وقت افراد مذہبی ہوں یا غیر مذہبی اپنی آؤٹ پٹس کے تعداد میں زیادہ، گینز کے مقدار میں زیادہ اور تعاملات میں نفع آور ہونے کی فکر، پریشانی اور اضطراب میں مبتلا ہیں اور ان میں سے بحد کم کو اللہ کی رہنمائی، الرحمن کی تعلیم اور الملک کی تربیت کی فکر ہے اگرچہ نمازیں بھی پڑھ لیتے ہیں اور کچھ حد تک اپنے معاملات میں مذہبی ہونے کا تاثر بھی قائم رکھے ہوئے ہیں

رہنماؤں کی ساری مکاریوں کے باوجود زمین کے نام نہاد "گلوبل سسٹم" میں تنظیم، ترتیب اور ہم آہنگی ہونے کی غلط فہمی

ڈس آرگنائزیشن، ڈس آرڈر، ڈس انٹیگریشن دراصل تنظیم، ترتیب اور ہم آہنگی کی **ضد ہیں یہ ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں** اور ان کی موجودگی کی واضح علامات ہیں محض کسی کے کہنے سے نہیں بلکہ ان علامات کے ہونے یا نہ ہونے پر ہی کوئی شخص زمین میں تنظیم، ترتیب اور ہم آہنگی ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ مگر اس وقت ڈس آرگنائزیشن (بد تنظیمی)، ڈس آرڈر (بے ترتیبی)، ڈس انٹیگریشن (غیر ہم آہنگی) کی واضح علامات کے باوجود محض اپنی کم علمی کے باعث اکثریت کو زمین کے نام نہاد "گلوبل سسٹم" میں تنظیم، ترتیب اور ہم آہنگی ہونے کی غلط فہمی ہے

ڈس انٹیگریشن المائٹی ٹریز یعنی ملک یوم الدین کی تقلید (imitation) کو نظر انداز کر کے ہر فرد کا اپنے تعاملات کو المائٹی (ہم آہنگ) بنانے کی بجائے خوب منافع بخش بناتے جانا ہے

ڈس آرڈر گریٹ ایجوکیٹر یعنی الرحمن الرحیم کی اتباع (follow-ship) کو نظر انداز کر کے ہر فرد کا اپنی gains کو گریٹ (متناسب) بنانے کی بجائے زیادہ سے زیادہ کرتے جانا ہے

ڈس آرگنائزیشن پرفیکٹ گائیڈ یعنی اللہ رب العالمین کی اطاعت (obedience) کو نظر انداز کر کے ہر فرد کا اپنی آؤٹ پٹس کو پرفیکٹ (فائدہ مند) بنانے کی بجائے بڑھاتے جانا ہے

آسان الفاظ میں جب ہر فرد اپنی **جسمانی محنت** کا حاصل اپنے **تعاملات** کو ملک یوم الدین کی **تقلید** کے مطابق کرنے کی بجائے صرف نفع آور کرتا جائے تو یہ کیفیت ڈس انٹیگریشن ہے

آسان الفاظ میں جب ہر فرد اپنی **نفسیاتی محنت** کا حاصل اپنی گینز کو الرحمن الرحیم کی اتباع کے مطابق کرنے کی بجائے محض مقدار میں زیادہ کرتا چلا جائے تو یہ کیفیت ڈس آرڈر ہے

آسان الفاظ میں جب ہر فرد اپنی **ذہنی محنت** کا حاصل اپنی **آؤٹ پٹس** کو اللہ رب العالمین کی **اطاعت** کے مطابق کرنے کی بجائے بس تعداد میں زیادہ کرتا جائے تو یہ ڈس آرگنائزیشن ہے

اب ان علامات کی روشنی میں ہم باسانی مشاہدہ کر سکتے ہیں کہ اس وقت افراد مذہبی ہوں یا غیر مذہبی اپنی آؤٹ پٹس کو اطاعتِ الہی کی بجائے محض تعداد میں زیادہ، گینز کو اتباعِ الرحمن کی بجائے صرف مقدار میں زیادہ اور تعاملات کو تقلیدِ الملک کی بجائے نفع آور کرتے جا رہے ہیں اور ان میں سے بیکہ کم کو اللہ کی اطاعت، الرحمن کی اتباع اور الملک کی تقلید کی پرواہ ہے اگرچہ کچھ حد تک اپنے معاملات میں مذہبی ہونے کا تاثر بھی قائم رکھے ہوئے ہیں

باب 3

باب 3

راہزنوں کو "راہبر" فرض کرنے کے خود ساختہ مفروضوں کی بنیاد پر رسول اللہ کے صریح مخالفین سے مذہبی و سیاسی رہنمائی کی شدید غلط فہمیاں

راہزنوں کو "راہبر" فرض کرنے کے
خود ساختہ مفروضوں کی بنیاد پر رسول
اللہ کے صریح مخالفین سے مذہبی و
سیاسی رہنمائی کی شدید غلط فہمیاں

عمران خان کی "بلند" کرداری

عمران خان کے سورج کی طرح روشن جرائم کو بالائے طاق رکھنا آسان ہے؟

عمران خان اور اسکے حواریوں کے جرائم چھپانے کے 'جدید' طریقے

سراج الحق کی "بلند" کرداری

سراج الحق کے سورج کی طرح روشن جرائم کو بالائے طاق رکھنا آسان ہے؟

سراج الحق اور انکے حواریوں کے جرائم چھپانے کے 'جدید' طریقے

فضل الرحمن کی "بلند" کرداری

فضل الرحمن کے سورج کی طرح روشن جرائم کو بالائے طاق رکھنا آسان ہے؟

فضل الرحمن اور انکے حواریوں کے جرائم چھپانے کے 'جدید' طریقے

عمران خان کی "بلند" کرداری

عمران خان کی تیسری شادی اور بیانات کا تضاد

پہلا بیان	دوسرا بیان
خاندان کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ ملاقات 2015 میں لودھراں الیکشن NA-154 کے موقع پر ہوئی اس وقت سے عمران خان باقاعدگی سے پیرنی صاحبہ کے ہاں جاتے رہے ہیں	بعض دوسرے ذرائع کا کہنا ہے کہ ملاقات اگست 2017 میں عائشہ گلانی کے الزامات کے بعد ہوئی جب عمران خان اپنے پیر کے کہنے پر بابا فرید کے مزار پر روحانی سکون حاصل کرنے گئے
اگر اس بیان کو سچ مانا جائے تو عمران خان ایک بیوی ہتھیانے والے انتہائی بدکردار ہتھیارے ثابت ہوتے ہیں	اگر اس بیان کو سچ مانا جائے تو بشری بی بی ایک بہت ہی گئی گزری اور انتہائی جلدی ہتھیائی جانے والی کمزور ترین کردار کی مالک ثابت ہوتی ہیں
سیٹوائٹس، جمانما، ریحام اور اب بشری بی بی سے یکم جنوری 2017 کو عمران خان کی چوتھی شادی جبکہ عمران حسب معمول انکار کر رہے ہیں	عمران خان روحانی پیری سے فروری 2018 میں شادی کے بندھن میں بندھ گئے۔
The Daily News	https://www.samaa.tv/latest/
میری خوشحال شادی شدہ زندگی عمران کے میری بیوی کے روحانی شاگرد بننے کے بعد برباد ہو گئی۔ خاور مانیکا سابق شوہر 8 جنوری 2018	عمران خان کا میرے بشری بی بی کو طلاق دینے میں کوئی کردار نہیں۔ خاور مانیکا سابق شوہر 8 جنوری 2018
https://www.pressreader.com	https://www.geo.tv/latest/175714

بیانات کا تضاد اور عمران و بشری بی بی کے کردار کا مسئلہ

- اگر شادی فروری میں ہوئی تو خاور مانیکا کو یہ بیان 8 جنوری کو دینے کی کیا ضرورت پیش آگئی
- جبکہ یہ بیان <https://gulfnews.com/> تک پر موجود ہے اس صورت میں سوال یہ کہ اگر تعلق اگست 2017 میں بنا اور شادی جنوری 2018 میں ہوئی تو اگست، ستمبر، اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے 5 میں سے 3 ماہ تو عدت کے ہو گئے جس میں آجکل کی بے حیاء عورتیں بھی کسی مرد سے کم ہی ملتی ہیں اور خاتون اول تو ماشاء اللہ با نقاب خاتون ہیں لیکن اب یہاں مسئلہ بن جاتا ہے کہ
- اگر باقی کے محض 2 ماہ میں وہ تعلق سے شادی تک آگئیں تو وہ انتہائی جلدی ہتھیائی جانے والی کمزور ترین عورت ہیں
- اور اگر ایسا نہیں تو پھر عمران خان ایک بدکردار ہتھیارے ثابت ہوتے ہیں۔ اب میدان صاف ہے کہ
- یا تو عدت کے دوران بھی ملاقاتوں کو تسلیم کر کے خاتون اول کو ہی گیا گزرا کہا جائے لیکن اس صورت میں نہ صرف عدت ایک مذاق بن جاتی ہے بلکہ خاتون اول کا نقاب اور پارسائی بھی ایک ڈھونگ سے زیادہ نہیں رہ جاتا۔
- یا پھر 2015 سے تعلق کو تسلیم کر کے عمران خان کو ایک بدکردار ہتھیار مان لیا جائے لیکن اس صورت میں اگر ایک شخص سے لوگوں کی بیویاں بھی محفوظ نہیں تو غیر شادی شدہ لڑکیاں تو گئی کام سے اور ایسا بندہ اسلامی جمہوریہ کا وزیر اعظم؟

بیانات کا تضاد اور عمران و بشری بی بی میں انسانیت کا مسئلہ

- اب یہاں اہم سوال یہ بھی ہے کہ ایک عورت 30 سالہ خوش و خرم ازدواجی زندگی۔ 5 بڑی عمر کے بچوں کی ماں ملاقات سے شادی تک جس میں انڈر سٹینڈنگ کا ہونا، 5 بچوں کو قبول کرنا، 5 ہی بچوں کو چھوڑنا جو 25 سے 30 سال تک ماں کے جگر گوشے رہے ہیں، ایک مرد سے 30 سالہ رفاقت کا توڑنا اور اس کیلئے جواز پیدا کرنا اور ایک دوسرے مرد سے شادی شدہ ہوتے ہوئے رفاقت کا جوڑنا کیلئے کتنا وقت لے گی جبکہ بڑے بڑے خودہ ایک با نقاب اور پار ساعورت بھی ہے؟
- اگر دو سال لیتی ہے تو وہ کیسی با نقاب اور پار ساعورت ہے جو ایک غیر مرد سے اس قدر طویل غیر شادی تعلق رکھتی ہے بھلے باتوں کی حد تک ہی ہو لیکن جب آخری نتیجہ شادی ہے تو پھر یہ شخص باتیں تو نہ تھیں؟
- اگر اگست 2017 میں تعلق قائم کرتی ہے اور جنوری یا فروری 2018 میں شادی کر لیتی ہے تو وہ سینے میں کیسا دل رکھتی ہے جو 30 سالہ رفاقت اور 5 بچوں کو ذرا لٹ بھی نہیں کراتی اور اتنی تیز رفتاری سے ایک قطعی غیر اور ناقابل اعتبار شخص جس کی یہ تیسری شادی ہے سے شادی تک پر تیار ہو جاتی ہے؟
- شادی جنوری میں ہوئی یا فروری میں اس سے قطع نظر یہاں بھی اہم سوال ہیں۔ کیونکہ اگر عمران خان کی شادی شدہ عورتوں کی روحانی شاگردی کا حتمی نتیجہ شادی نکلتا ہے تو پھر نہ صرف عمران ایک پرلے درجے کے بیوی ہتھیارے اور انتہائی بدکردار انسان ثابت ہوتے ہیں بلکہ خاتون اول بھی انتہائی پرلے درجے کی گئی گزری اور انتہائی سے زیادہ بدکردار انسان ثابت ہوتی ہیں۔ کیونکہ
- اگر یہ روحانی شاگردی 2015 میں شروع ہو کر 2017 میں شادی پر ختم ہوتی ہے تو اس صورت میں عمران ایک انتہائی پرلے درجے کے بیوی ہتھیارے اور انتہائی سے زیادہ بدکردار انسان ثابت ہوتے ہیں جس نے 2 سال تک اس نوع کے تعلقات ایک شادی شدہ عورت سے رکھے ہیں جو شادی کی طرف گئے۔
- اگر یہ روحانی شاگردی اگست 2017 میں شروع ہو کر جنوری یا فروری 2018 میں شادی پر ختم ہوتی ہے تو اس صورت میں خاتون اول ایک انتہائی پرلے درجے کی گئی گزری اور انتہائی سے زیادہ بدکردار انسان ثابت ہوتی ہیں جس نے 2 ماہ کے اس نوع کے تعلقات کی بنیاد پر نہ صرف ایک انتہائی غیر مرد کے ساتھ تعلقات اس سطح تک لائے بلکہ 30 سالہ رفاقت اور 5 بچوں تک کو چھوڑنے کی تیاری کر لی۔

عمران خان کے سورج کی طرح روشن جرائم کو بالائے طاق رکھنا آسان ہے؟

- محض الفاظ کی بنیاد پر عمران خان کے سورج کی طرح روشن جرائم کو بالائے طاق رکھوانے پر اصرار کرنے والے احمقوں کی تین اقسام
- تین قسم کے لوگ ہیں جو اس وقت محض عمران خان کے تلاوت سے آغازِ تقریر کرنے، محمد کا نام نامی استعمال کرنے اور اسلام کا نام بطورِ آڑ استعمال کرنے کی بنیاد پر مصر ہیں
- کہ امیروں کے تعیش کیلئے عوام کا مہنگائی سے خون تک پی جانے والے، شادی شدہ عورت سے تعلق قائم کرنے اور عدت پوری کئے بغیر شادی کرنے والے، توہین رسالت کی مجرمہ کو فرار میں مدد دینے والے اور سب سے بڑھ کر کشمیر کی تقسیم کے فارمولے کو تسلیم کر کے کشمیریوں کے قتل عام کی راہ ہموار کرنے والے۔۔۔ عمران خان کے سارے جرائم کو پس پشت ڈال دیا جائے اور اس کیلئے انہوں نے سوشل میڈیا کو سرپرست اٹھایا ہوا ہے۔ یہ تین قسم کے لوگ کون ہیں؟
- ایسے کارکنانِ پی پی آئی جنہوں نے اپنے اوپر فرض کر لیا ہے کہ عوام کی ناگفتہ بہی ہو، ان کے لیڈر کا ناجائز تعلق ہو، رسول اللہ کی حرمت ہو یا ان کی امت کے حصے یعنی کشمیریوں کا قتل عام انہوں نے عمران خان کی حمایت ہی کرنی ہے حالانکہ وہ پہلے امتی اور پھر کارکن ہیں
- ایسے کارکنانِ جماعت اسلامی جنہوں نے اپنے اوپر فرض کر لیا ہے کہ انہوں نے اسی کی حمایت کرنی ہے جس کی حمایت ان کی غدار اور ریاکار قیادت اپنی چند سیٹوں اور کچھ مراعات کیلئے کر دے حالانکہ اطاعت معروف میں ہے کھلے کھلے منکر میں نہیں۔
- ایسے شیعہ لوگ جو نام نہاد سنیت کے بغض میں احمدیوں، پرویز یوں یا کسی بھی کھلے دشمن خدا اور رسول کی حمایت کر سکتے ہیں
- کیسے لوگ PTI سے وابستہ ہیں اور ان کیلئے اس پر تنقید کیوں ممکن نہیں؟
- ایک قسم کے لوگ مرد و خواتین وہ ہیں جو یونین کو نسلوں سے مرکزی سطح تک کے ممبران، عہدیداروں کے ساتھ کسی بھی نوع کے مفادات جیسے مالی مفادات، اختیاراتی مفادات، عہدیدارانہ مفادات اور جنسی یا جسمانی مفادات کی لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ ان کیلئے اس حکومت کے بد سے بدتر عوامی، اخلاقی، معاشی، فوجی اور قومی اقدامات کی مخالفت کا سوال ہی نہیں ہے کیونکہ مخالفت کا مطلب مفادات سے ہاتھ دھونا ہے۔
- دوسری قسم کے لوگ وہ ہیں جو پی پی، مسلم لیگ اور جماعت اسلامی کے بھگوڑے ہیں یہ لوگ نجلی سطح سے مرکزی سطح تک کوئی عہدہ رکھتے ہیں یا محض کارکن ہیں، کسی مفاد میں پروئے گئے یا نہ پروئے جاسکے لیکن چونکہ اپنی اپنی جماعتوں سے یہ ہزار دعوے کر کے نکلے ہوئے ہیں اور ان میں کئی قسم کے کیڑے نکال کر آئے ہوئے ہیں لہذا ان کیلئے بھی اس حکومت کے بد سے بدتر عوامی، اخلاقی، معاشی، فوجی اور قومی اقدامات کی مخالفت کا سوال بہت مشکل ہے کیونکہ مخالفت کا مطلب ان کی 'اخلاقی پوزیشن کا سخت قابلِ اعتراض ہو جانا ہے اور ان کے دعووں اور تنقیدی کیڑوں کی ہوا کا اکھڑ جانا ہے۔
- تیسری قسم کے لوگ وہ شیعہ خواتین و حضرات ہیں جنہیں سنیوں بلکہ پختہ عقیدہ سنیوں سے نام نہاد قسم کا خطرہ ہمیشہ رہا ہے اس کیلئے انہوں نے کبھی پی پی اور کبھی کسی اور مادر پدر آزاد اور کبھی صریح قادیانیوں اور مرزائیوں تک کو اپنے نام نہاد خدشات کی بنیاد پر دیگر سنی مسلمان جماعتوں پر ترجیح دی۔ لہذا ان کیلئے بھی اس حکومت کے بد سے بدتر عوامی، اخلاقی، معاشی، فوجی اور قومی اقدامات کی مخالفت کا سوال ان کے نام نہاد خدشات کی بنیاد پر مشکل ہے۔
- چوتھی قسم کے لوگ وہ ووٹر یا غیر ووٹر لڑکے لڑکیاں ہیں جو لڑکپن یا شادی سے پہلے ایک پارٹی کے ساتھ، جوانی یا شادی کے بعد دوسری پارٹی کے ساتھ، نوکری یا ادھیڑ عمر میں تیسری پارٹی کے ساتھ اور بڑھاپے یا پینشن کے بعد چوتھی اور آخری پارٹی کے ساتھ ہوتے ہیں ایسا نہیں ہے کہ یہ فصلی بیٹھے ہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جنکی فلاسفی ہمیشہ یہ رہتی ہے "ووٹ ضائع نہ ہو جائے" یعنی کسی نہ کسی کے ساتھ کی احقانہ فلاسفی کے سہارے یہ ساری زندگی بتا دیتے ہیں اور انہی کے پاگل پن کی وجہ سے دنیا اس وقت احمقوں کے راج کی زد میں ہے جو آصف زرداری، نواز شریف اور عمران خان جیسے لوگوں کی طرح انسانوں کو بھنبھوڑ رہے ہیں اور ان کی پیاس بھجنے میں نہیں آرہی۔ یہ تنقید کرتے ہیں لیکن جب اس پارٹی کو چھوڑ دیتے ہیں اس سے قبل یہ تنقید کیلئے سوچنے کی صلاحیت سے عاری ہوتے ہیں بھلے کوئی عصمت لٹے یا کوئی شہید ہو۔
- پانچویں قسم وہ مادر پدر آزاد بوڑھے، جوان اور بچے ہیں جنہوں نے مالی، اخلاقی اور قومی مشکلات کے بارے کبھی سنا ہی نہیں ہوتا ان کیلئے یہ تمام چیزیں محض اجنبی ہیں ان کیلئے صبح کوئی اچھا میوزک چینل اور سوتے وقت کوئی سیکس چینل، دن کو پیز اور شام کو برگر پیپسی کے ساتھ یہی ان کے مالی، اخلاقی اور قومی 'ایڈیٹوز' نہیں

عمران خان اور اسکے حواریوں کے جرائم چھپانے کے 'جدید' طریقے

• پہلا طریقہ یہ ہے کہ عمران خان کے عملی اقدامات کے بالکل برعکس دیئے گئے کسی بیان یا تقریر کے الفاظ کو لیکر سرکاری اور زر خرید پرائیویٹ میڈیا کے ذریعے ہر طرف ہابکار مچادی جائے اور اسکی کاپی میں سوشل میڈیا پر بیٹھے 'دانشور' اس ہابکار میں اپنی ہابکار شامل کر کے لفظوں کی ایسی گرداٹھاتے ہیں کہ تھوڑی دیر کیلئے اہل نظر بھی ڈگمگا جاتے ہیں مگر جب گرد چھٹتی ہے تو پتہ چلتا ہے سب ویسا ہی ہے۔ پٹرول و بجلی کی ناقابل برداشت قیمتیں، کشمیری بہنوں کی لٹتی عصمتیں، نوجوانوں کے لاشے، عافیہ کی قید، آسیہ کا فرار سب اسی جگہ ہے جہاں لفظوں کی گرد سے پہلے تھا۔

• دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس بے شرم شخص کے باعث پیدا شدہ کسی سنگین صورتحال کی ناقابل برداشت ذلت اور شدت سے توجہ ہٹانے کیلئے کچھ دوسرے بہت ہی ٹچی قسم کے مسائل کو ہوا دے دی جائے اور سب کی توجہ اس سنگین مسئلے سے ہٹ کر دوسری طرف نکل جائے جیسے کشمیر کی فروخت پر اٹھنے والے طوفان کے عین درمیان اربوں روپے کی معافی یا پھر چینی کی قیمتوں کے بہت زیادہ بڑھا دیئے جانے کے اقدامات سے توجہ کشمیر کی لٹتی عصمتوں اور گرتے لاشوں سے ہٹانے کی کوشش کی گئی۔

• تیسرا طریقہ یہ ہے کہ نواز خان ٹائب کے مہابے شرم اور ڈھیٹ شیطین انس کے ذریعے کچھ غیر متعلقہ مگر انسانوں کی حسیات پر گراں گزرنے والے بیانات کی شرلیاں چھوڑی جائیں تاکہ توجہ ان سنگین مسائل سے ہٹ کر اسکی شریوں کے جواب الجواب کی نظر ہو جائے اور اصلی مسائل چھپ جائیں جیسے حالیہ المیہ کشمیر کے عین مڈل میں اس بدقماش انسان کی مدارس کے حوالے سے چھوڑی گئی شرلیاں۔

• چوتھا طریقہ یہ ہے کہ تنقید کرنے والے افراد یا گروہوں کو کسی سچے یا جھوٹے الزام کی زد میں لانے کی کوشش کی جائے اور پھر اسکے یا انکے منہ کو مکمل بند کرنے کیلئے بلیک میل کیا جائے جیسے فیس بک پر کسی ناقد سے لونڈا یا لڑکی بن کر پیسنجبر پر اسے ورغلانے اور پھر اسکی کسی بھی اصلاً یا مذاقاً لکھی گئی سٹیٹمنٹ کو بطور 'ثبوت' عوام کے سامنے پیش کر کے 'مکانا' کرنے کی کوشش اور یہی کچھ یہ بڑی اور گروہی سطحوں پر بھی کر رہے ہیں۔ جیسے ہمارے اکثر مذہبی رہنماء پوری کامیابی سے 'کانے' کئے جا چکے ہیں۔ تبھی تو یہ ان کے اشاروں پر سب کچھ کرنے پر تیار رہتے ہیں اور کر رہے ہیں۔

• پانچواں طریقہ یہ ہے کہ الفاظ کو حقائق یا حقائق کو الفاظ کے ساتھ کنفیوز کر کے اچھے بھلے اور واضح جرم کے حوالے سے ابہام پیدا کرنے کی کوشش کی جائے جیسے تنقید کرنے والوں کو کارکنان PTI کی آسیہ کیس کے حوالے سے یا تیسری شادی کے حوالے سے عمران خان کے بیٹن جرائم کو چھپانے کیلئے کی جانے والی آئینیں بانیں شائیں

سراج الحق کی "بلند" کرداری

- سید منور جماعت اسلامی کے پہلے امیر جو دوسری مدت کے لئے منتخب نہیں ہو سکے ہیں۔ خیبر پختونخواہ میں جماعت اسلامی کے سینئر وزیر سراج الحق کو جماعت اسلامی کا نیا امیر منتخب کر لیا گیا ہے، جماعت کے ناظم انتخابات عبدالغنی خان نے جب منصورہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ سراج الحق کو اکثریت رائے سے جماعت کا نیا امیر منتخب کر لیا گیا ہے تو پریس کانفرنس میں موجود میرے سمیت دیگر صحافیوں کے لئے یہ ایک اپ سیٹ تھا، سید منور حسن جماعت اسلامی کے پہلے امیر ہیں جو دوسری مدت کے لئے منتخب نہیں ہو سکے ہیں، (جبکہ اس سے پہلے) اس سے پہلے تمام امرا ایک سے زائد بار جماعت اسلامی کے امیر منتخب ہوتے رہے ہیں۔ اب جب وہ امارت کے دوبارہ امیدوار تھے تو توقع یہی تھی کہ آئندہ مدت کے لئے بھی انہیں امیر منتخب کر لیا جائیگا لیکن سراج الحق کا بطور امیر انتخاب ایک جماعت کے اندر ایک بڑا اپ سیٹ سمجھا جا رہا ہے۔
- جماعت اسلامی کے نئے امیر کے حوالے سے ہمیں یہ نوآوازہ تھا کہ منور حسن اور سراج الحق میں سخت مقابلہ ہو سکتا ہے لیکن غالب امکان یہی تھا کہ سید منور حسن ہی آئندہ مدت کے لئے جماعت اسلامی کے امیر منتخب ہو جائیں گے لیکن جماعت اسلامی کے 'اراکین کے فیصلے' نے سب کو حیران کر دیا ہے،
- امیر جماعت کے انتخاب کے لئے مجموعی طور پر 31 ہزار 301 اراکین کو بلیٹ پیپر جاری کئے گئے تھے جن میں سے 25 ہزار 533 اراکین نے خفیہ بلیٹ کے ذریعے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا ہے، سید منور حسن، لیاقت بلوچ اور سراج الحق میں سے کس نے کتنے ووٹ لئے یہ نہیں بتایا گیا ہے۔
- سابق امیر سید منور حسن نے نئے امیر کو مبارکباد دی اور بڑے خوشگوار انداز میں پرانی باتوں کو دہرایا۔ اسکے ساتھ ہی انہوں نے اس بات پر اپنی تشویش کا اظہار بھی کیا کہ جماعت اسلامی کے پانچ ہزار اراکین نے امیر کے انتخاب میں اپنے ووٹ کیوں استعمال نہیں کئے اور جماعت اسلامی کی قیادت سے کہا کہ وہ ان سے رابطہ کریں۔ جماعت اسلامی کے امیر کی تبدیلی کیا واقعی جماعت کے جمہوری نظم کی عکاسی ہے یا پھر سید منور حسن کے حالیہ متنازعہ بیانات کی وجہ سے انہیں دوبارہ مدت کے لئے امارت نہیں مل سکی ہے؟
- <https://hamariweb.com/articles/45131>
- سوال یہ ہے کہ جماعت میں یہ منظم روایت رہی کہ جب تک ایک امیر معذرت نہیں کرتا ہارا اراکین اسے ہی منتخب کرتے رہے۔ سید مودودیؒ کی معذرت پر میاں طفیل امیر بنے۔ میاں طفیلؒ کی معذرت پر قاضی حسین احمد امیر بنے۔ قاضی صاحبؒ کی معذرت پر منور حسن امیر بنے۔ لیکن منور حسن صاحب نے کوئی معذرت نہ کی اور سراج صاحب پھر بھی امیر بنے۔ منور صاحب نے معذرت بھی نہ کی جبکہ تقویٰ، علم، فہم، بصیرت اور بہادری اور اس وقت صحت بھی تھی آخر کس شے میں سراج صاحب ان سے بہتر تھے کہ ارکان اپنا فیصلہ بدلتے؟
- کیوں جماعت میں معذرت پر ہی تبدیلی آتی رہی ہے؟ اس کی وجہ جماعت میں کنوینٹنگ کے کلچر کا نہ ہونا تھا اور یہ ایک دستور پابندی ہے۔ کیونکہ کنوینٹنگ ہی وہ سیاسی حربہ ہے جس کے ذریعے ایک کی خامیاں، تخلیق کی جاتی ہیں اور دوسرے کو فیس بک اور دیگر میڈیا کے ذریعے درویش بنایا جاتا ہے اور ووٹ تقسیم ہوتا ہے۔
- اس کا مطلب ہے کہ منور صاحب کی تبدیلی کے حوالے سے ایک حقیقت تو کنوینٹنگ کا ہونا ہے جبکہ دوسری انہوں نے خود بیان کر دی یہ کہہ کر کہ انہوں نے اس بات پر اپنی تشویش کا اظہار بھی کیا کہ جماعت اسلامی کے پانچ ہزار اراکین نے امیر کے انتخاب میں اپنے ووٹ کیوں استعمال نہیں کئے اور جماعت اسلامی کی قیادت سے کہا کہ وہ ان سے رابطہ کریں (یعنی بھاری تعداد میں ووٹ گم ہی ہو گیا ہارا کان نے ڈالا نہیں لیکن ارکان کے ووٹ نہ ڈالنے کی یہ شرح بھی کافی سے کافی زیادہ ہے)
- جماعت اسلامی کی "اندرونی سیاست" (Apr 01, 2019)۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی نے اپنی زندگی ہی میں علالت کے باعث جماعت کی امارت سے معذرت کر لی اور ان کے بعد بانی جماعت کے دیرینہ ساتھی میاں طفیل محمد منصب امارت پر فائز ہوئے۔
- میاں طفیل محمد کے بعد قاضی حسین احمد جماعت کے امیر بنے آپ کے دور امارت میں جماعت کے اندر ایک زبردست بلکل پیدا ہوئی قاضی صاحب کی عوامی شخصیت اپنی جگہ لیکن تقویٰ اور علم کے علاوہ نیاوی علوم اور زبانوں پر بھی انہیں دسترس حاصل تھی ان کے دور میں جہاں جماعت کو ایک زبردست عوامی پذیرائی حاصل ہوئی وہیں جماعت کے اندر امیر جماعت کی سیاسی حکمت عملی سے اختلاف پیدا ہوا اور پچھلی مرتبہ جماعت کی کوکھ سے ایک نئی جماعت تحریک اسلامی نے جنم لیا۔
- جماعت کے وابستگان اور ارکان و کارکنان نے پہلی مرتبہ اتنے بڑے پیمانے پر سیاسی اور دینی حوالے سے دو آراء پیدا ہوئیں جس کے نتیجے میں قاضی صاحب کو جماعت کی امارت سے مستعفی ہونا پڑا۔ وہ مسلسل 22 سال تک امارت کے منصب پر مکمل اختیارات کے ساتھ فائز رہے وقت کے ساتھ ساتھ اختلاف کی چنگاری کو ہوا ملتی رہی اور وہ وقت بھی آج اب قاضی صاحب کو جماعت کی امارت سے معذرت کرنا پڑی وہ ایک طویل عرصہ امارت کے منصب پر فائز رہنے کے بعد بالآخر جماعت کی امارت سے الگ ہو گئے۔
- سید منور حسن نے قاضی حسین احمد کی جگہ لیکن وقت کے "جبر" نے جماعت کی تنظیم کو یکسو نہ ہونے دیا یہی وجہ ہے کہ جماعت کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایک "سٹلنگ امیر" دوسری مرتبہ امارت کے منصب پر فائز نہ ہو سکا اور 2014ء میں سراج الحق جماعت کے امیر منتخب ہو گئے۔ واقفان حال بتاتے ہیں کہ سراج الحق امیر جماعت تو منتخب ہو گئے لیکن ان کی امارت کا پہلا انتخاب اپنے پیچھے کئی سوالات چھوڑ گیا۔
- 2014ء میں امیر جماعت نے اپنے لئے جو ٹیم منتخب کی اس نے امیر جماعت کے ارد گرد ایسا ہالہ بنالیا جس کے باعث جلد ہی امیر جماعت کی پوزیشن کو کمپر وائز ہوتی رہی اس وقت جماعت کی اندرونی سیاست کا یہ حال ہے کہ تیسرے درجے کی قیادت جو خود طرح طرح کے الزامات کی زد میں ہے امیر جماعت کی مشاورت میں اہم مقام رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ 2018ء کے انتخابات میں جماعت اسلامی کا ٹیم کیپ دیر تک سسک رہا
- جماعت اپنی افرادی قوت پچھلے تیس سال میں گنوا رہی تو وہ مسلم لیگ کو جانی رہی اور اس کی بازیافت ہو سکتی ہے تو مسلم لیگ کے اندر سے ہو سکتی ہے۔ یہ پہلی بار ہو کہ تحریک انصاف نے جماعت کی نوجوان افرادی قوت کو "انگوا" اس میں سراج الحق کی عمران خان سے گہرے لگاؤ نے کار فرمائی کی۔ سرحد میں چار پانچ وزارتوں کی وجہ سے سراج الحق نے جماعت اسلامی کو گویا عمران خان کے ہاں رہن رکھ دیا۔ پالیسیوں میں ایسی جمہوریت پیدا ہوئی کہ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ جماعت پی پی پی کی آئی کے اس قدر تابع کیوں کر دی گئی ہے۔
- <https://www.nawaiwaqt.com.pk/01-Apr-2019/1000825>
- جماعت اسلامی نے منور حسن کا عہدہ کیوں ختم کیا؟ (01 اپریل 2014)۔ واضح رہے کہ منور حسن نے کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے رہنما حکیم اللہ محسود کی ہلاکت کو شہادت قرار دیا تھا۔ انہوں نے اسی پر بس نہیں کیا بلکہ یہ بھی بیان دیا کہ جب میدان جنگ میں مرنے والی کسی امریکی سپاہی کو شہید نہیں کہا جاسکتا تو (امریکی جنگ) لڑنے والے والی پاکستانی فوج کو کس طرح شہید کہا جاسکتا ہے۔
- اس بیان پر فوج نے شدید رد عمل کا اظہار کیا اور اس پر بدشگور دی کیخلاف لڑنے اور جان دینے والے پاکستانی افواج، اور ان کے خاندان کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے پر غیر مشروط معافی کا مطالبہ بھی کیا گیا۔
- اگرچہ فوج کے مذمتی بیان کے بعد جماعت نے اپنے لیڈر کے بیان کا دفاع کیا لیکن اس بیان سے خود کو لاتعلقی رکھتے ہوئے اسے منور حسن کے 'ذاتی خیالات' قرار دیا۔ اہتمام نہ بتانے والے جماعت کے اسی لیڈر نے ڈاکٹر حسن عسکری رضوی سے اتفاق کیا۔ 'منور حسن اپنے دل کی زیادہ سنتے ہیں۔
- انہوں نے طالبان کی حمایت میں جو بیان دیا ہے وہ جماعت کی پالیسی اور کلچر کو ظاہر نہیں کرتا۔ ہم طالبان کے لئے نرم گوشہ نہیں رکھتے ہماری جماعت نے عسکریت پسندی کی حمایت کبھی نہیں کی۔ تو جب بھی موقع ملا ہمارے اراکین نے (ان کیخلاف) فیصلہ دیا۔ منتخب ہونے والے جماعت کا عوامی تصور ایک سخت گیر اور عسکریت پسندوں کی حمایت کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن خود جماعت اور تجزیہ کار ان کے بارے میں اس تصور کی نفی کرتے ہیں۔ سخت گیر عوامی تصور کے برخلاف، سراج الحق ایک معتدل مزاج (سیاستدان) ہیں عین جماعت کی پرانی روایتوں کی طرح
- انہوں نے اس تاثر کو غلط قرار دیا کہ ان کی فتح میں فوجی اسٹبلشمنٹ کا ہاتھ ہے کہ وہ افغانستان سے نیٹو کے جانے کے بعد صوبہ خیبر پختونخواہ میں اپنی حکمت عملی وضع کرنی چاہتی ہے۔

سراج الحق کے سورج کی طرح روشن جراثم کو بالائے طاق رکھنا آسان ہے؟

جماعت اسلامی۔ نیا امیر نئی سوچ اور 'نیا' جہاد (Apr 15, 2014)

جماعت اسلامی کے سابق امیر منور حسن کی جگہ سراج الحق کا انتخاب جماعت اسلامی کی فکر میں ایک انقلابی تبدیلی کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔ ایسی ہی ایک تبدیلی انیس سو ستاسی میں آئی تھی جب قاضی حسین احمد مرحوم جماعت اسلامی کے امیر منتخب ہوئے تھے۔

انکے بعد سید منور حسن جماعت کے امیر منتخب ہوئے انکا دور اس حوالے سے یاد رکھا جائیگا کہ جماعت اسلامی ایک اینٹی اسٹیبلشمنٹ جماعت کے طور پر سامنے آئی اور اسٹیبلشمنٹ کیساتھ اسکی باقاعدہ محاذ آرائی شروع ہو گئی، بد قسمتی سے اسکے ساتھ ہی جماعت اسلامی کی طالبان کے ساتھ نظریاتی وابستگی بھی سامنے آنے لگی۔

جن لوگوں کے ہاتھ پچاس ہزار پاکستانیوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں اور جو اسلام کے نام پر ہر مخالف کا گلا کاٹنا عین شریعت سمجھتے ہیں، جو نہ آئین کو مانتے ہیں اور نہ جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں، جماعت اسلامی کے امیر کا انکی حمایت کرنا اور انہیں اپنا بھائی قرار دینا ہر پاکستانی کی فہم سے بالاتر تھا۔ میڈیا کے ساتھ گفتگو میں بھی انکے بعض متنازعہ بیانات نے ہنگامہ کھڑا کیا جس سے ظاہر ہوا کہ انہیں اپنے جذبات پر قابو رکھنے کا ہنر نہیں آتا۔ سید منور حسن کی اس سوچ کو خود جماعت اسلامی کے اندر پذیرائی نہیں ملی جس کا ثبوت جماعت کے اراکین کا امارت کیلئے انکے بجائے سراج الحق کا انتخاب کرنا ہے، میڈیا کے حلقوں نے تو اسے سید منور حسن کی شکست قرار دیا ہے۔

سابق امیر سید منور حسن نے نئے امیر کو مبارکباد دی اور بڑے خوشگوار انداز میں پرانی باتوں کو دہرایا۔ اسکے ساتھ ہی انہوں نے اس بات پر اپنی تشویش کا اظہار بھی کیا کہ جماعت اسلامی کے پانچ ہزار اراکین نے امیر کے انتخاب میں اپنے ووٹ کیوں استعمال نہیں کئے اور جماعت اسلامی کی قیادت سے کہا کہ وہ ان سے رابطے کریں

سید منور حسن کے دور میں طالبان کی سوچ سے نزدیکیوں کی وجہ سے جماعت اسلامی جس جمود اور سیاسی تنہائی کا شکار ہو گئی تھی وہ اب ختم ہونے والا ہے۔ سراج الحق کی تقریر میں کچھ اہم نکات ایسے تھے جو اس انقلاب کی طرف اشارہ کر رہے تھے جو ان کے دور میں نظر آرہا ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے سابق امیر سید منور حسن کی فکر سے مکمل اختلاف کرتے ہوئے طالبان کی سوچ کو رد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ

"ہم غیر جمہوری، غیر آئینی اور غیر قانونی طریقوں کے ذریعے ملکی قیادت کو تبدیل کرنے پر یقین نہیں رکھتے بلکہ ہم ایک پُر امن جمہوری جدوجہد کے ذریعے انقلاب چاہتے ہیں، سید ابوالاعلیٰ مودودی کی فکر کسی قسم کے تشدد، سازش اور خفیہ تحریک کے ذریعے سے انقلاب برپا کرنے سے روکتی ہے۔ جماعت اسلامی پہلے دن سے اسی نظریے پر کاربند ہے کہ اسلامی انقلاب اس وقت تک مضبوط جڑیں نہیں پکڑ سکتا جب تک لوگوں کے خیالات اور رویے تبدیل نہ ہوں۔" انہوں نے پاکستانی عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے جدوجہد کرنے کا عہد کیا اور اسے جہاد قرار دیا۔ "جو قوم اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد چھوڑ دیتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ذلت میں مبتلا کر دیتا ہے اسلئے میں آپ سے وعدہ لینا چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ اس جہاد میں شریک ہو جائیں۔ جہاد ظالموں کیخلاف، کرپشن کیخلاف، لاقانونیت کیخلاف، لوڈشیڈنگ کیخلاف اور ہر استحصالی قوت کیخلاف جو انسانوں پر اپنی خدائی مسلط کرنا چاہتے ہیں"

<https://www.nawaiwaqt.com.pk/15-Apr-2014/296020>

سراج الحق کے نام نہاد استغفی کی انتہائی فوج حقیقت۔

سراج الحق خیبر پختونخوا حکومت میں سینئر وزیر کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

انھوں نے ڈمہ ڈولہ مدرسہ پر ڈرون حملے کے خلاف احتجاجاً اسمبلی سے استغفی دے دیا۔

https://www.bbc.com/urdu/pakistan/2014/03/140330_new_jamat_islami

اس واقعے پر احتجاج کرتے ہوئے صوبہ سرحد کے سینئر وزیر سراج الحق نے وزارت سے جبکہ باجوڑ سے رکن قومی اسمبلی ہارون رشید نے اسمبلی کی رکنیت سے مستغفی ہونے کا اعلان کیا ہے۔ سینئر صوبائی وزیر سراج الحق جن کا آبائی علاقے دیر قریب ہی ہے اپنی سرکاری گاڑی وہیں چھوڑ کر موٹر سائیکل پر مدرسہ سے پہنچے۔ انہوں نے بی ہلاک ہونے والوں کی اجتماعی نماز جنازہ پڑھائی اور بعد میں وزارت سے مستغفی ہونے کا اعلان کیا۔ باجوڑ سے جماعت اسلامی کے رکن قومی اسمبلی ہارون رشید نے بھی اس موقع پر ایوان سے مستغفی ہونے کا اعلان کیا۔

تاہم جماعت اسلامی کے سربراہ قاضی حسین احمد نے اسلام آباد میں صحافیوں سے بات چیت میں مستغفی ہونے کے فیصلے کی اہمیت قدرے کم کر دی۔ انہوں نے بتایا کہ سراج الحق سے پارٹی نے گزشتہ دنوں سرکاری یا پارٹی عہدے میں سے ایک رکھنے کا تقاضا کیا تھا۔ سراج الحق جماعت اسلامی کے صوبائی امیر بھی ہیں۔ اس کے جواب میں سراج الحق نے مناسب وقت پر وزارت سے استغفی کے اعلان کا وعدہ کیا تھا۔

https://www.bbc.com/urdu/pakistan/story/2006/10/061031_bajur2_sht

سراج الحق اور انکے حواریوں کے جرائم چھپانے کے 'جدید' طریقے

- سراج الحق کے نام کھلا خط: اسلامی کارکنوں اور عوام کو اب تک کشمیر کے نام پر کی گئی ریلیوں، مظاہروں میں تھکانے اور ان کا جذباتی استحصال کرنے اور جماعتی وسائل کا بے مہاباضیاع کرنے کا نیٹ رزلٹ کیا ہے؟ کیا آپ اس طرح ایک بھی کشمیری بیٹی کی عزت اور بیٹی کی شہادت کو بچا سکے؟
- اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر کیا یہ ساری فضول مہم جوئی سے قبل آپ کو نتائج کا اندازہ نہیں تھا کہ اس قدر دھماچو کڑی اور پیسوں کی بربادی سے کچھ بھی نتیجہ نکلنے والا نہیں اور اگر معلوم تھا تو پھر اس سب کی ضرورت کیا تھی؟ محض احتجاج کے تو کئی دوسرے طریقے بھی تھے جن سے آپ بخوبی واقف ہیں؟
- ذمہ ڈولہ مدرسہ کے چند سو بچوں کی بے رحمانہ شہادت کو آپ نے جماعتی قیادت کی طرف سے پہلے سے مانگے گئے استعفیٰ کے دینے کیلئے 'مناسب سیاسی موقع' جانا لیکن کیا اب جبکہ خود آپ کے بقول ہزاروں کشمیری بچوں اور بچیوں کی شہادت ہو رہی ہے تو آپ اور آپ کے تمام ساتھیوں کا سینٹ واسمبلی سے استعفیٰ بنتا نہیں یا یہ 'مناسب سیاسی موقع' نہیں؟
- چلیے مان لیتے ہیں کہ کشمیر کے نام پر کئے گئے مظاہروں و ریلیوں کے نتائج شاید سیاسی بصیرت کی کمی کے باعث آپ کو معلوم نہ تھے اور استعفیٰ دینے کا 'مناسب سیاسی موقع' نہیں
- لیکن اس ساری مہم جوئی سے عمران خان کی مسلم امہ اور مفاد سے صریح غداری جسے طیب اردگان بھی واضح کر چکے اور اگرچہ وہ خاتون اول سے شادی کے سٹائل، ڈاکٹر عافیہ اور آسیہ ملعونہ کے مسئلے پر پہلے ہی بے نقاب ہیں تو یقیناً اب آپ پر واضح ہو گئی ہے
- تو پھر آپ ان کی حکومت کے خلاف فضل الرحمن کے دھرنے میں بھرپور ساتھ دیکر انہیں چلتا کرنے میں کیوں دلچسپی نہیں رکھتے جبکہ اب آپ اچھی طرح انہیں جان بھی گئے ہیں؟
- جن 5 ہزار سے زائد ارکان جماعت نے منور صاحب کے دوسرے اور آپ کے پہلے انتخاب پروٹ نہیں ڈالا تھا یا پھر وہ ووٹ غائب ہو گئے یا کر دیئے گئے ان ارکان کے نام اور ایڈریسز دوسرا اسی انتخاب کے موقع پر جن ذمہ داران نے کنوینسنگ کی اور جن علاقوں میں ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل اور ان کے نام مشتہر کرنا چاہیں گے؟
- تعصب اور عقیدت کی 'متعصبانہ' یا جماعتی تعریف
- تعصب یہ ہے کہ ایک اچھی تقریر کی بھی تعریف کی بجائے تضحیک کی جائے۔
- عقیدت یہ ہے کہ محض ایک تقریر پر عظیم لیڈر سمجھا جائے
- تعصب اور عقیدت کی 'غیر متعصبانہ' یا اصل تعریف
- عقیدت یہ ہے کہ اپنے غدار اور ریاکار لیڈروں کی چند سیٹوں و مراعات کیلئے کی گئی ایک تقریر کی مفاد پرستانہ حمایت کی مختلف حیلوں بہانوں سے حمایت ہی کی جائے
- تعصب یہ ہے کہ اس دھوکے بازی کو الفاظ کی ہیرا پھیری سے درست ثابت کرنے کی کوشش کی جائے اور افشاء کرنے والے بندگان خدا پر تنقید اور ان کی تضحیک کی جائے
- جماعت اسلامی، پاکستان کی واحد دینی جماعت ہے جو ہر قسم کے مسلکی، علاقائی اور قومیت کے تعصبات سے پاک ہے اس کے دروازے ہر کسی کے لئے کھلے ہیں۔
- اس کے دروازے ہر ایک کیلئے کھلے ہیں بشرطیکہ آپ موجودہ امرائے زون یا اضلاع کیلئے کسی بھی قسم کا تنظیمی خطرہ نہ بن جائیں اور یہی ڈرامہ اب تھوڑے دنوں بعد آپ جماعت اسلامی یوتھ کے متحرک بچوں کے حوالے سے بھی ملاحظہ کرنے والے ہیں کیونکہ ان کے ساتھ اب ٹھیک وہی کچھ ہونے والا ہے جو کبھی پاسان اور شباب ملی کے نوجوانوں کے ساتھ ہو چکا ہے۔ اسکی وجہ وہ جماعتی عہدوں اور وسائل سے مستمتع ہونے کی ہوس میں مبتلا وہ طبقہ جماعت ہے جو کسی صورت اپنے مفاد کو جماعتی مفاد پر قربان کرنے کی صلاحیت سے تہی دامن ہی نہیں بالکل عاری ہے
- عمران خانی تقریروں سے یقیناً کچھ 'تبدیل' نہیں ہونے والا کہ عمل الفاظ سے اونچا بولتے ہیں
- تو پھر سراج الحق تقریروں سے بھی تو کچھ نہیں ہونے والا
- جو جمعیت کی نظامت اعلیٰ کے دور سے جہاد کشمیر 'فرض عین' کئے بیٹھے ہیں مگر مظاہرہ تقریروں اور 'عیارانہ' دھماچو کڑی کے سوا کچھ نہیں کرتے
- حالانکہ عمل الفاظ سے یہاں بھی تو اونچائی بولتے ہیں

عمران خان کو لانے کا مقصد اور اسکے تقاضے

سوال یہ ہے کہ گروہِ خراسان کے احياء، خروج اور استحکام کو کسی طرح کنفیوز کیا جائے؟

احیاء کو کنفیوز کرنے کا طریقہ	خروج کو کنفیوز کرنے کا طریقہ	استحکام کو کنفیوز کرنے کا طریقہ
احیاء کا معنی ہے دوبارہ زندہ ہونا یعنی اپنے اصل کام کا آغاز کرنا	خروج کا معنی ہے اہل باطل کے خلاف سٹیڈ لے لینا	استحکام کا معنی ہے باطل کے دوبارہ اٹھنے کی گنجائش نہ چھوڑنا
اللہ اہل خراسان کو اپنے اصل کام کی طرف لے بھی آئیں تو عوام ان کے کام کی نوعیت کو علم و اہل علم کی رہنمائی کے ذریعے ہی سمجھ سکتے ہیں لہذا عوام کا اہل علم و علم سے ناٹھ توڑنا لازم ہو گا	اللہ اہل خراسان کو اہل باطل کے خلاف سٹیڈ پر لے بھی آئیں تو عوام اس سٹیڈ میں ان کا ساتھ اپنی توانائی کے بامداف استعمال کے ذریعے ہی دے سکتے ہیں لہذا عوام کی جسمانی توانائیوں کے ضیاع کا اہتمام ہونا چاہیئے	اللہ اہل خراسان کو باطل کے دوبارہ اٹھنے کی گنجائش چھوڑنے پر مدد دے بھی دیں تو عوام اس مدد میں ان کی مکمل پشت پناہی اپنی فوسڈ توجہ کے ذریعے ہی کر سکتے ہیں لہذا عوام کی توجہ کے جامع انتشار کا انتظام بھی لازم ہے
اس کیلئے اہل جہل جیسے خادم رضوی کی ضرورت ہو گی جو عوام کو اپنے ساتھ مصروف کر لیں	اس کیلئے توانائیوں کو برباد کرنے کے ماہر سراج الحق کی ضرورت ہو گی کہ وہ عوام کو اپنے ساتھ بھگاتے رہیں	اس کیلئے توجہ کے انتشار کے سپیشلسٹ فضل الرحمن کی ضرورت ہو گی جو اس کاروبار کو کامل شوق سے جاری رکھیں

فضل الرحمن کے سورج کی طرح روشن جرائم کو بالائے طاق رکھنا آسان ہے؟

- کیا فضل الرحمن حکومت کو غیر مستحکم کرنے آرہے ہیں؟ دارالعلوم دیوبند کے زعماء نے اپنی پیدائش 1866 سے لیکر اب تک کبھی بھی کسی حکومت کو غیر مستحکم کیا ہے؟ فضل الرحمن اور ان کے ساتھ مولویوں کے ”مذہبی گینگ“ کی حکومتوں کو ”غیر مستحکم“ کرنے کی مکمل داستان بی بی بے نظیر سے بابانواز شریف تک
- پاکستان میں مذہب کب اور کیسے دھندہ بنا؟ جزل ضیاء الحق کے دور میں مدرسوں کو پہلی دفعہ ریاستی سپانسرشپ ملنا شروع ہوئی
- جس سے 1983-84 میں ان کی تعداد ایک ذریعہ کے مطابق 893 سے 2801 اور دوسرے ذرائع کے مطابق 12000 ہو گئی۔ جن میں زیادہ تر دیوبندی تھی اور 1/4 البتہ بریلوی بھی تھے۔

<https://en.wikipedia.org/wiki/Zia-ul-Haq>

- پاکستان میں مذہب سے بڑا کوئی دھندا نہیں ضیاء الحق صاحب کی نیک نیتی کا ایک انتہائی مثبت پہلو تو ہمارے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت تھی لیکن کوئی شک نہیں کہ اس نیکی کا ایک انتہائی منفی پہلو فنڈنگ اور عہدوں کے بھوکے ریاکار مولویوں کے گینگس اور مافیاز کا وجود میں آنا تھا۔ جن کی ایک بڑی تعداد اس وقت فضل الرحمن کے ساتھ داڑھی کی آڑ میں دنیا کی شکاری ہے
- مدارس و مساجد کے بیشتر مالکان مولویوں کے ’مافیاز‘ بننے کے 3 طریقے



- مدارس و مساجد کے نام پر ملنے والے مالی فنڈز یا سپانسرز کو پوری دیدہ دلیری سے ذاتی جیب میں ڈال لینا
- گفٹس یا گوشت وغیرہ کو فروخت کر کے ملنے والے مال کو پوری ذلت کے ساتھ ہتھیالینا
- زمین جائیداد کو براہ راست یا بالواسطہ اپنے یا کسی عزیز کے نام ٹرانسفر کر کے ذاتی ملکیت بنالینا یا کاروبار میں لگالینا یا کرایہ پر دیکر کرایہ کھاتے رہنا
- جب تو نہ زیادہ نکل آئے تو ’سیاسی‘ بن کر ’مذہبی دھندے‘ کو پھیلانا اور کسی فضل الرحمن کے ’سیاسی گینگ‘ میں شامل ہو جانا
- بیشتر مالکان مدارس و مساجد کیسے ”اشترؤا بآیات اللہ ثم انقلبوہا“ کی زد میں آتے ہیں؟
- مدارس و مساجد کے نام پر ملنے والے مالی فنڈز یا سپانسرز کو پوری دیدہ دلیری سے ذاتی جیب میں ڈال لینا
- گفٹس یا گوشت وغیرہ کو فروخت کر کے ملنے والے مال کو پوری ذلت کے ساتھ ہتھیالینا
- زمین جائیداد کو براہ راست یا بالواسطہ اپنے یا کسی عزیز کے نام ٹرانسفر کر کے ذاتی ملکیت بنالینا یا کاروبار میں لگالینا یا کرایہ پر دیکر کرایہ کھاتے رہنا
- حیرت یہ ہے کہ نہ صرف ایسے بیشتر مالکان مدارس و مساجد بلکہ مختلف دینی جماعتیں بھی پوری معصومیت کے ساتھ یہ سب کر کے ’تبلیغ دین‘ میں ہمہ تن مصروف ہیں جماعت اسلامی کا تو حصہ رہنے کیوجہ سے ذاتی طور پر پنڈی، جہلم، اسلام آباد اور چکوال میں ہونے والے ایسے واقعات سے واقف ہوں
- ’مذہبی دھندے‘ کے خوگر فضل الرحمن اور ان کے ساتھ مالکان مدارس و مساجد کا گینگ کبھی بھی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش نہیں کر سکتے؟ کیونکہ اس طرح وہ اپنے مدارس و مساجد کے نام پر مالی فنڈز، گفٹس اور زمین و جائیداد حاصل نہیں کر سکتے۔ لہذا وہ ہمیشہ اقتدار یا بظاہر اختلاف کے ذریعے حکومتوں کو مستحکم ہی کرتے رہے ہیں۔ پس ان کا دھرننا باجواہ و عمران کے ایماء پر اس سخت نامقبول حکومت کو استحکام دینے کی ہی ایک کوشش ہے جو عوامی حافظوں سے تقسیم کشمیر و آسیہ ملعونہ جیسے بلند رز کو محو کرنے اور توجہ ہٹانے کیلئے دیا جا رہا ہے

فضل الرحمن اور انکے حواریوں کے جرائم چھپانے کے 'جدید' طریقے

- فضل الرحمن اور انہی کی قبیل کے دیگر لوگوں کی راہ میں داڑھی رکاوٹ نہیں بنتی؟ انسان جب خدا کی راہ سے باغی ہو جاتا ہے تو فائدہ و نقصان کا پورا عمل مادی پیمانوں کے ساتھ جڑ جاتا ہے یعنی ان کے 'خیال' کے مطابق مادی دنیا میں مادی پیمانوں سے ہی مادہ اکٹھا کیا جاسکتا ہے۔ لہذا بعض انسانوں کو مادہ — جنسی اعضاء سے ملنا نظر آتا ہے جیسے پورن سٹار وہ ان کو بنانے سنوارنے میں لگ جاتے ہیں — جسمانی خدو خال و چہرے سے ملنا نظر آتا ہے جیسے اداکارائیں وہ ان کو سنوارنے لگ جاتی ہیں — آواز و گفتار سے ملنا نظر آتا ہے وہ اناؤنسر، کامیڈین اور نعت خواں بن جاتے ہیں — اپنی سکمز جیسے قتل و غنڈہ گردی سے ملنا نظر آتا ہے تو وہ کینگسٹر بن جاتے ہیں — داڑھی سے ملنا نظر آتا ہے تو وہ حاجی صاحب، مولوی صاحب یا شیخ صاحب کہلوانا اچھا سمجھتے ہیں
- فرض کریں کہ اگر فضل الرحمن، سراج الحق، حافظ سعید، طاہر القادری، طارق جمیل، خادم رضوی، طاہر اشرفی، طاہر طیب وغیرہ داڑھی کٹوا دیں تو وہ خود جانتے ہیں کہ انہیں دنیا میں سخت 'نقصان' برداشت کرنا پڑے گا جس کے وہ متحمل نہیں ہو سکتے اور آخرت کی انہیں کوئی پرواہ نہیں کہ پیمانہ نفع و نقصان مادی ہے

- راہبر وہ ہوتا ہے جو بہتر نتائج کے حصول کیلئے لوگوں کو وہ بہترین راہ دکھاتا ہے جس پر چل کر وہ ایسے بہتر نتائج تک رسائی کر سکتے ہیں جبکہ راہزن وہ ہوتا ہے جو بدترین نتائج کی فراہمی کیلئے لوگوں کو بہترین راہ سے محروم کرتا ہے جس پر چل کر وہ بدترین نتائج تک پہنچ جاتے ہیں
- گویا ان میں سے ایک "راہبر" ہو کر بہترین نتائج والی راہیں دکھاتا ہے تو دوسرا "راہزن" ہو کر بدترین نتائج والی راہیں دکھاتا ہے مگر اس طرح کہ عوام میں اس کا بدترین، بدترین نہیں بلکہ بہترین کہلائے
- اب ایک راہبر اگر گائیڈ کرتا ہے تو راہزن دراصل مس گائیڈ کرتا ہے لیکن مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ جنہیں راہبر فرض کیا جا رہا ہے وہ گائیڈنس چھوڑ کر ایک راہزن کا روپ دھار لیں اور گائیڈ کی بجائے مس گائیڈ کرنا شروع کر دیں
- اس وقت عملاً یہی کچھ ہو رہا ہے کہ راہبر (رہنماء) کے روپ میں راہزن (لٹیڑے) دراصل تو وسیع پیمانے پر راہزنی کر رہے ہیں لیکن فرض کیا جا رہا ہے کہ وہ راہبری کر رہے ہیں لہذا یہ جاننا بیحد ضروری ہو گیا ہے کہ دراصل کون راہبر (رہنماء) ہیں اور کون راہزن (لٹیڑے)۔ اسی کوشش کا نتیجہ یہ کتابچہ ہے

از محمد ناصر خان